SIALKOT CHAMBER OF COMMERCE & INDUSTRY
SCCI
ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ

Fortnightly Bulletin ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ

THE SIALKOT CHAMBER OF COMMERCE & INDUSTRY

Reg No. SR-20
Vol: 01/02, 2020
January, 2020

+92 52 4261881-3
+92 52 4268835-4267919
sialkot@scci.com.pk

Research & Development Cell, Sh. Abdul majid Kapur Block
P.O. Box. 1870, Shahrah-e-Aiwan-e-Sanat-o-Tijarat
Paris Road, Sialkot 51310 Pakistan

www.scci.com.pk

Any project.
Any scale.
Anywhere.
Islamabad International Airport, Pakistan
Junaid Residence, California, USA
Aga Khan University Hospital, Pakistan
Take your business to the next level with Interwood's complete range of corporate furniture solutions.
From small and medium-sized businesses, to mega-scale projects, we offer the widest range of contemporary furniture and fitouts produced in our state-of-the-art manufacturing facility, guaranteeing speed, quality and perfection every time.
1st Floor CSD Super Mall Tariq Road Sialkot Cantt
0323-4058048
RESIDENTIAL | BANKS | HOTELS | HOSPITALS | EDUCATIONAL | AIRPORTS
INTERWOOD
Since 1974
InterwoodMobel.com | 021-111-203-203

THE SIALKOT CHAMBER OF COMMERCE & INDUSTRY

Editorial Board

M.Ashraf Malik
President/Patorn
Ph: 052-4261881-83

Daud Ahmad Chattha
Chief Editor
Ph: 0300-7137137

Khurram Azim Khan
SVP/Managing Editor
Ph: 052-4261881-83

Ch.M.Jalil Aslam
VP/Managing Editor
Ph: 052-4261881-83

Arshad Latif Butt
Joint Editor
Ph: 0300-8610931

Dr. Mariam Siddiqa
Editor (Female)
Ph: 052-4261881-83

WHAT IS INSIDE

- President Message (P-4)
- Batain Aiwan Ki-Mr Daud Ahmed Chattha (P-05)
- Month Activities of Sialkot Chamber (P- 06)
- Country Profile- Netherlands (P-30)
- List of Job Wanted (P-22)

For Advertizement **Abdul Rauf**, Deputy Secretary (PUBL) Ph:052-4261881-3

معززاراکین چیمبر!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ سیالکوٹ جیسے اہم صنعتی شہر میں 1964ء کے بعد کوئی نئی قابل ذکر سمال انڈسٹریز اسٹیٹ قائم نہیں ہوئی اور پہلے سے موجود SIEs میں مزید یونٹس قائم کرنے کی گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے سیالکوٹ شہر کے گلی محلوں میں فیکٹریاں قائم ہوچکی ہیں، جس کی وجہ سے نہ صرف شہریوں کو مسائل کا سامنا ہے بلکہ سوشل کمپلائنس کے مسائل بھی پیدا ہورہے ہیں۔ خطے میں برآمدات کے فروغ، نئی صنعتوں کے قیام اور نئے روزگار کے مواقع بہم پہنچانے کیلئے سیالکوٹ میں ایک سپیشل اکنامک زون کا قیام وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے سیالکوٹ چیمبر گزشتہ چند سالوں سے سیالکوٹ میں ایک اسپیشل اکنامک زون کے قیام کے سلسلہ میں مسلسل کوشش کرتا چلا آ رہا ہے۔گزشتہ روز میری قیادت میں ایک نمائندہ وفد نے سیالکوٹ کی کاروباری برادری کو درپیش مسائل کے حل، اسپیشل اکنامک زون کے قیام اور سیالکوٹ میں جاری ترقیاتی پراجیکٹس کی جلد تکمیل کے سلسلہ میں جناب وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان احمد خان بزدار اور صوبائی وزیر برائے صنعت وتجارت وسرمایہ کاری جناب میاں اسلم اقبال صاحب سے لاہور میں ایک اہم ملاقات کی۔وزیراعلیٰ پنجاب سے ہونے والی اس اہم ملاقات میں شہر سیالکوٹ میں جاری ترقیاتی منصوبہ جات کی جلد تعمیر اور اس کیلئے درکار ضروری فنڈز کی فوری فراہمی سمیت دیگر اہم ایشوز زیر بحث آئے جن میں سب سے اہم ایشو فیصل آباد کی طرز پر سیالکوٹ میں ایک اسپیشل کنامک زون کا قیام شامل تھا۔مجھے یہ بات آپ کے گوش گزار کرتے ہوئے انتہائی مسرت محسوس ہورہی ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار سے ہونے والی اس ملاقات میں وزیراعلیٰ پنجاب نے کمال مہربانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیالکوٹ میں جاری ترقیاتی منصوبوں کیلئے درکار فنڈز کے فوری اجراء اور منصوبوں کی ترجیحی بنیادوں پر تکمیل کیلئے خصوصی اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی کروائی ہے۔صوبائی وزیر برائے صنعت وسرمایہ کاری جناب میاں اسلم اقبال صاحب سے ہونے والی ملاقات میں ہم نے سیالکوٹ میں ایک ہزار ایکڑ پر محیط مکمل سہولیات سے مزین اسپیشل اکنامک زون کے قیام کی ضرورت واہمیت سے انہیں آگاہ کرتے ہوئے سیالکوٹ میں فیصل آباد کی طرز پر اسپیشل اکنامک زون کے قیام کا مطالبہ کیا۔ہمارے اس جائز واصولی مطالبہ کو تسلیم کرتے ہوئے وزیر صنعت وسرمایہ کاری نے اس زون کے جلد قیام کی منظوری کا عندیہ دینے کے ساتھ ساتھ سیالکوٹ ایکسپورٹ پراسیسنگ زون میں روڈز انفراسٹکچر کی جلد بحالی کا وعدہ بھی کیا۔اس اہم ملاقات میں وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ڈویلپمنٹ، اصلاحات وخصوصی اقدامات اسد عمر اور وزیراعظم پاکستان کے خصوصی مشیر برائے یوتھ افیئر زعثمان ڈار بھی موجود تھے۔انہوں نے بھی اسپیشل اکنامک زون کے قیام اور سیالکوٹ میں جاری ترقیاتی پراگراموں کی جلد تکمیل کے سلسلہ میں اپنے تعاون کا اعادہ کیا۔میں یہاں یہ بات بھی آپ کے گوش گزار کرتا چلو کہ سیالکوٹ میں قائم ہونے والا مجوزہ اکنامک زون ایک ہزار ایکڑ قطعہ اراضی پر مشتمل ہوگا۔لینڈ ایکوزیشن ایکٹ کے سکیشن-4 کے تحت مطلوبہ زمین حاصل کرکے پنجاب انڈسٹریل اسٹیٹس ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی (PIEDMC) کو فراہم کرے گی اور یہ حکومتی کمپنی پلاٹس کی الاٹمنٹ ودیگر ترقیاتی امور سرانجام دے گی۔ہم اس سلسلہ میں وزیراعلیٰ پنجاب جناب سردار عثمان احمد خان بزدار، رصوبائی وزیر برائے صنعت وتجارت وسرمایہ کاری جناب میاں اسلم اقبال، وزیراعظم پاکستان کے خصوصی مشیر برائے یوتھ افیئر زعثمان ڈار اور وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ڈویلپمنٹ، اصلاحات وخصوصی اقدامات جناب اسد عمر صاحب کے انتہائی مشکور وممنون ہیں جنہوں نے درج بالا مطالبات کی منظوری کیلئے ہمارے ساتھ مکمل تعاون کیا۔ہم امید کرتے ہیں کہ حکومتی تعاون کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری وساری رہے گا۔

محمد اشرف ملک

صدر ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ

باتیں ایوان کی

تحریر : داؤد احمد چٹھہ ایم اے
سابق صدر سیالکوٹ چیمبر آف کامرس

1995 میں شائع شدہ "باتیں ایوان کی" 2020 کے تناظر میں

کراچی میں قیام امن کے سلسلہ میں وفاقی ایوان ہائے صنعت و تجارت کی اپیل پر 25 مارچ کو ملک بھر میں جو ہڑتال کی گئی اس کی وجہ سے حکومت صنعتکار اور تاجر برادری کے درمیان شکر ورنجی سی پیدا ہوگئی ہے جس پر سیالکوٹ چیمبر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتا ہے کیونکہ اس طرح کی محاذ آرائی اور کشیدگی کی فضا میں جہاں ملکی تعمیر و ترقی کے کام رک جاتے وہاں حکومت کی اقتصادی پالیسیاں بھی متاثر ہوتی ہیں۔

ایک خبر کے مطابق قومی معیشت کو صرف ایک روز میں 4 ارب روپے سے زائد کا نقصان برداشت کرنا پڑا۔

ملک کے دوسرے شہروں کی طرح سیالکوٹ میں بھی کاروباری سرگرمیاں معطل رہیں FPCCI کے اعلان پر بیشتر کارخانے اور دفاتر بند رہے۔ تجارتی تنظیموں نے دکانیں بند رکھیں اور یوں ان منفی قوتوں کے خلاف اپنے غصے کا اظہار کیا جو کراچی اور اس کے بعد پنجاب میں لاقانونیت پیدا کر رہے ہیں بلکہ حکومت کیلئے مشکلات بھی پیدا کرتے ہیں اگر شکوک وشہبات سے بالا ہو کر سوچا جائے تو یہ ہڑتال حقیقت میں حکومت کی تائید وحمایت ہی میں تھی کہ آخر حکومت بھی تو عوام کو پرامن ماحول فراہم کرنا اور منفی قوتوں کی سرکوبی چاہتی ہے۔

بدقسمتی سے بیوروکریسی جو اس ملک کا نہایت طاقت ورطبقہ ہے اپنے مخصوص مفادات کی خاطر حکومت اور عوام کے درمیان فاصلے بڑھائے رکھتی ہے یہ ان فاصلوں ہی کا نتیجہ ہے۔ حکومت اور تاجر برادری کے درمیان معاملات الجھا دیئے ہیں سلجھائے نہیں جاسکے نیز حکومت کو یہ باور کرا دیا گیا ہے کہ یہ صنعت کار اور تاجر سیاسی مقاصد رکھتے ہیں اور غالباً حصول اقتدار کیلئے یہ سب کچھ کر رہے ہیں۔

ہم اس پوزیشن میں نہیں کہ پورے پاکستان کے تاجروں اور صنعت کاروں کا نقطہ نظر یہاں پیش کرسکیں تاہم سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے بارے اس حقیقت کا اظہار کرنے میں ہمیں تامل نہیں ہے کہ اس ادارے کے کبھی بھی سیاسی محرکات نہیں رہے۔ یہ ادارہ 1982ء میں قائم ہوا اور جن احباب نے اس کے قیام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا وہ انفرادی طور پر مختلف سیاسی اور مذہبی جماعتوں سے ہمدردی یا تعلق رکھتے تھے مگر ان کے درمیان نہ تو کبھی فرقہ واریت حائل ہوئی اور نہ سیاسی اختلافات آڑے آئے بلکہ جذبہ حب الوطنی سے سرشار ہو کر انہوں نے اس چیمبر کو قائم کرنے کیلئے دوڑ دھوپ کی اور کامیابی سے ہمکنار ہوئے۔ الحمد اللہ تب سے آج تک انہی احساسات اور انہیں جذبات کو پیش نظر رکھ کر چیمبر کو سیاسی اور فرقہ واریت کی آلودگیوں سے بچانے کا سلسلہ جای ہے۔

مجلس عاملہ کے ارکان کا تجزیہ کریں اور بہ نظر غائر دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ مختلف مذہبی مکاتب فکر اور مسالک مختلف سیاسی جماعتوں سے ہمدردی اور تعلق رکھنے کے باوجود یہ لوگ چیمبر کے معاملات نہایت خوبصورتی سے چلا رہے ہیں۔ محسوس ہوتا ہے کہ صحن چمن میں قسم قسم کے پھول ہیں جو اپنی بہار دکھا رہے ہیں ان رنگارنگ پھولوں کی مہک سے اگر کوئی دماغ معطر نہیں ہوتا تو پھر اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ چیمبر سیاسی ہوگیا ہے یا کسی ایک جماعت کا ترجمان بن گیا ہے ہماری تو دعا ہے کہ پاکستان کے ہر شہر اور ہر قصبے میں کاروباری اور سماجی تنظیمیں سیالکوٹ چیمبر کی پالیسی اپنا لیں اور تمام سیاسی اور مذہبی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر محبت ومودت اور یک جہتی کے جذبہ کے ساتھ تعمیر وترقی کے منصوبوں کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔

بعض اوقات چیمبر کی مجلس عاملہ یا عہدیداران حکومت کی کسی ایسی پالیسی پر تنقید کرتے ہیں جس کا مقصد سیالکوٹ کی برآمدات کے تسلسل میں روانی پیدا کرنا ہو یا رکاوٹوں کو دور کرنا ہو تو بھی یہ تاثر لینا کہ چیمبر سیاسی ہوگیا ہے ایک غیر معقول انداز فکر کا اظہار ہے۔

اپنی معتدل پالیسی پر گامزن رہتے ہوئے سیالکوٹ چیمبر نے حکومت کے بہت سے معاملات کو سراہا ہے۔ نج کاری کی پالیسی، غیر ملکی سرمایہ کاری، سیالکوٹ میں ہوائی اڈا اور EPZ کے قیام کا اصولی موقف تسلیم کرنا اور کسٹم کلکٹوریٹ قائم کرنا وغیرہ وغیرہ یہ سب ایسے اقدامات ہیں جنہیں چیمبر نے پسند کیا ہے۔ سیالکوٹ چیمبر کو اس سے کوئی سروکار نہیں کہ کونسی پارٹی برسر اقتدار ہے اور کونسی نہیں ہے چیمبر کا بنیادی مقصد حکومت کو ممبران کی مشکلات سے باخبر رکھنا اور اس امر کیلئے کوشاں رہنا ہے کہ سیالکوٹ کے ساڑھے چار ہزار سے زائد ایکسپورٹرز جو تھوڑا تھوڑا کر کے اٹھارہ ارب روپے کا کثیر زرمبادلہ کماتے ہیں بلا سود یا کم شرح سود پر سرکاری قرضے حاصل کریں۔ بے روزگاری کی شرح کو مزید کم رکھنے کیلئے زیادہ سے زیادہ صنعتیں قائم ہوں ۔ انڈسٹریل اسٹیٹس قائم ہوں اور کلکٹر

کسٹم جناب یاسین طاہر کی ایک کتاب "Problems and Prospects of Export Promotion in Sialkot" کے حوالے سے شہر اقبال میں Law College ہو۔ میڈیکل کالج قائم ہو، کیڈٹ کالج ہو، ہنرمندوں کو جلا بخشنے کیلئے ٹیکنیکل یونیورسٹی کا قیام عمل میں آئے۔ سفاری پارک ہو، ریلوے اسٹیشن شہر سے باہر منتقل ہو، ٹینریز اسٹیٹ بنے جہاں Waste Treatment Plant نصب ہو، برآمد کنندگان کیلئے رہائشی کالونیاں بنیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ برآمد کنندگان GMP کے تقاضوں کو پورا کرنے کے اہل ہوجائیں۔

سیالکوٹ چیمبر پاکستان کے دوسرے چیمبروں اور کاروباری تنظیموں کے مقابلے میں ایک لحاظ سے انفرادی حیثیت بھی رکھتا ہے کیونکہ اس کے ساڑھے تین ہزار سے زائد ممبران ہیں جو سب کے سب ایکسپورٹرز ہیں چونکہ یہ سب برآمد کنندگان کم وسائل اور زیادہ مسائل رکھتے ہیں اس لئے حکومت پر یہ لازم ہے کہ وہ تجارتی پالیسی اور بجٹ بناتے وقت نہ صرف اس چیمبر کی تجاویز کو پذیرائی بخشے بلکہ سیالکوٹی برآمد کنندگان کو خصوصی مراعات سے بھی نوازے۔

وزیراعظم صاحبہ کو ہمارا مخلصانہ مشورہ ہے کہ وہ سیالکوٹ چیمبر کی غیر سیاسی اور انفرادی حیثیت کو بلاشکوک تسلیم کریں اور صدر چیمبر جناب مختار بخاری نے ان کو چیمبر کے دورہ کی جو دعوت دے رکھی ہے اسے قبول فرمائیں اور تشریف لا کر نہ صرف ایکسپورٹرز کی مشکلات سے آگاہی حاصل کریں بلکہ چیمبر کے غیر سیاسی اور فرقہ واریت کے تعصب سے پاک ماحول کا اپنی آنکھوں سے نظارہ کریں۔

-x-x-x-x-x-x-x-x-

Monthly Activities of Sialkot Chamber

VISIT OF TRADE OFFICER TRADE FROM REPRESENTATION OF THE RUSSIAN FEDERATION

Mr. Yury M. Kozlov, Trade Representative thanked the President SCCI for the welcome extended at SCCI on November 21, 2019. He further added that in previous sessions with the Presidents SCCI, the issues during trade with Russia were discussed. He also mentioned that there were 57 Trade Representative of Russian Federations around the world which were dealing with trade related issues and promotion of bilateral Trade. He said that the share of trade between Pakistan and Russia was very low and was not encouraging enough as compared to the potential. He also mentioned that Russia was exporting Metals, oil products and recently had supplied Helicopters to Pakistan, Similarly, Pakistan was exporting Rice, Cotton and others to Russia, he added. He presented the minutes of Fifth session of the Russia-Pakistan Inter-Governmental Commission on Trade, Economic, Scientific and Technical Cooperation and also extended invitation of Sixth session to President SCCI.

Mr. Muhammad Ashraf Malik, President SCCI mentioned that Banking Channels between Pakistan and Russia were not there, due to which transactions were not properly managed. He further added that tariff on products of Sialkot Industry were very high and the Chambers including other trade associations were charging high fees for business to business meetings with local importers of Russian markets, which was hurdle while planning a trade delegation to Russia. He added that Russian investors could also invest in Sialkot industry and in Special Economic Zones. Business Association of Pakistan Business community should also be established in Russia that would help in resolving Visa related issues and arranging business meetings. He also added that a heavy amount was charged for issuing Invitation letters for visas, which would be took care by the Pakistan Business Association.

MEETING WITH MANAGEMENT COURSE FROM NIM KARACHI

Mr. M. Ashraf Malik, President SCCI welcomed the delegation form National Institute of Management Karachi and members on November 26, 2019 at Sialkot Chamber. Advance courses and training in management were important for the trainees to move up to higher levels of responsibilities. He expressed hope that moving forward the officers would put their best in the functioning of the Government Machinery and would serve for the betterment of the people and the Country. Government must take all necessary measures for improving law and order and security situation to ensure steady growth in private sector and to attract higher levels of foreign direct investment as well. He also said that public-private coordination was also important for business promotion and successful implementation of social and economic development schemes. Sialkot was an export oriented city with the earning foreign exchange of US $ 2.2 (B) annually and also told about all the sectors/products and international brands were working with Sialkot Industry. He also briefed about active role of Sialkot Chamber in completing several development projects on self-help basis and also introduced new project of AIRSIAL to provide quality air travel services to the people.

The head of Delegation thanked the Sialkot Chamber

and its management. They discussed about the zero rated regime, issues of Sialkot Industry, functioning of Export Processing Zone, working of Sialkot Industry with International Brands, cost differences of Sialkot Dryport and Karachi Port, history of craftsmanship in Sialkot and current status of exports. They also discussed the Government's support to the industrial growth. President SCCI discussed the above cited matters in detail.

VISIT OF H.E. MR. AKAN RAKHMETULLIN, AMBASSADOR OF KAZAKHSTAN TO PAKISTAN

Mr. Khurram Azim Khan, Senior Vice President, SCCI welcomed the Excellency. Mr. AKAN RAKHMETULLIN, Ambassador of the Republic of Kazakhstan to Pakistan, Honorable Officials of the Embassy, distinguished guests and members of this Chamber on November 27, 2019. “Pakistan and Kazakhstan have been enjoying cordial bilateral relations since the independence of Kazakhstan in 1992. Over the years, Pakistan and Kazakhstan have been working for realizing the goal of establishing functional transport corridors and institutionalizing business linkages. Both the countries need to take full advantage of their geographic proximity to enhance cooperation” he said. Pakistan and Kazakhstan were committed and making joint efforts towards promotion of bilateral relations especially the trade.

Therefore, in order to overcome the problems for progressive development in every sector, it was important to develop a coordinated approach and strategy for the betterment. Sialkot Chamber was always keen to built trade relations with Central Asian Republics especially Kazakhstan; through land routes and optimized trade agreements, the immense potential could be approached that would be mutually beneficial. As per the record of Ministry of Commerce, total trade volume between the two countries in FY 2018 was USD 84 (M). He said that the figures were not impressive but there was a lot of potential to increase this volume of trade; both sides needed to ponder on joint and concerted efforts for bringing improvements. Suggestions were shared with the delegation to promote bilateral relations & trade. He also shared about Sialkot Industrial sectors and SCCI's contribution for the development of trade & city.

Mr. Akan Rakhmetullin, Ambassador of the Republic of Kazakhstan to Pakistan thanked the Sialkot Chamber; “Sialkot is the city of visionary people” he said about the city and told about his visit and relations with the city. He told about the industrial zones in his country and also shared the incentives provided by the Kazakhstan's Government to the foreign investor. He encouraged the business community to visit his country and to invite for the green-field investment opportunities. He emphasized on the significance of exchange of Trade Delegation of both the countries. He said that Chambers of both the countries should try to make such possibilities and arrange the delegations of different sectors to explore the new trade lines. He said that such business meetings and delegations had long term effects on trade and such efforts should be promoted by the government and trade bodies. He also told about the industry and natural resources of Kazakhstan; furthermore, he said that he would also make efforts to promote the Pakistani products in his country.

SEMINAR ON DTRE SCHEME FOR EXPORTERS

Mr. Khurram Azim Khan, Senior Vice President welcomed Mr. Asif Abbas Khan, Collector of Customs, Mr. Ali Zeb Khan, Additional Collector, Model Custom Collectorate Sialkot, Chairmen of Trade Associations,

representatives of Clearing and Forwarding Agents Associations, distinguished guests and members of Sialkot Chamber November 28, 2019. He said that Temporary Importation Schemes held special importance for the exporters as they allowed duty and tax free temporary import of inputs and raw materials required for the value-added export sector. He informed that Government had allowed temporary importation under five different schemes including Export Oriented Unit, Manufacturing Bond, Export Processing Zone, SRO 492 and DTRE. He apprised that each scheme had its unique characteristics and requirements under the respective laws and said that awareness of the schemes would help members choose the facility that would be best suited to their requirements. He stated that seminar was being held with a focus on salient features of DTRE Scheme to encourage exporters avail the scheme for facilitation in their export business.

Mr. Ali Zeb Khan, Additional Collector, MCC Sialkot, said that exporters were the ultimate beneficiary of the temporary importation schemes including DTRE Scheme and purpose of holding the seminar was to have an interactive session with the stakeholders/users of the scheme to know about their practical problems and invite suggestions for improvement of DTRE regime. Khuda Khalid, Assistant Collector, MCC Sialkot informed that Government had introduced certain concessionary schemes for the exporters and DTRE was one of those concessionary schemes which had not been utilized by the exporters to their full potential. She said that purpose of the Seminar was to encourage exporters to use DTRE Scheme for facilitation in temporary importation of inputs and raw materials for their exports. She informed that rules related to DTRE Scheme were articulated in Sub chapter VII, Rule No. 296 to 307H of the Customs Rules, 2001.she gave a detailed presentation on all the factors including in it.

VISIT OF CEO/PRESIDENT PAKISTAN INTERNATIONAL AIRLINES

Mr. Muhammad Ashraf Malik, President SCCI welcomed Air Marshal Arshad Malik CEO/President Pakistan International Airlines, Air Commodore Shahid Qadir Head of Security and Vigilance PIA and other dignitaries at Sialkot Chamber on December 02, 2019. Thanked him for starting direct flight operations from Sialkot to The United Kingdom that had created ease to the business community of Sialkot. He requested the CEO PIA to start new routes to Scandinavian countries including Frankfurt, Norway, and Sweden, from Sialkot International Airport. Highlighted the achievements of Air Marshal Arshad Malik on multiple posts and also shared on such eminent achievements and contribution to Pakistan Airforce, Air Marshal Arshad Malik was rewarded with “Halal e Imitiaz” Military, “Sitare e Imitiaz” Military and “Tamga e Imitiaz” Military. He also mentioned that the PIA had improved the services with the addition of new aircraft(s) and revival of discontinued routes, since Air Marshal Arshad Malik had assumed the charge as CEO/President PIA in October 2018. He said that Sialkot Chamber had signed an MOU with Airlines like Qatar, Oman, and Emirates, which facilitate the members of the Chamber with discounted rates. He also shared some recommendations for further working.

Air Marshal Arshad Malik, CEO/President Pakistan International Airlines thanked and welcomed the recommendations from the SCCI's members to further improve the services of PIA. He further said that he tried to establish the PIA by taking decisions on merit and worked without any pressure. He appreciated the performance of the PIA team and assured that his core

team would work on the initiating flight operation from Sialkot Airport to Frankfurt. They discussed new ventures and new routes they had planned and also the recommendations from Sialkot Business Community.

VISIT OF CHAIRMAN BOI/ MINISTER OF STATE MR. ZUBAIR GILANI

Mr. Muhammad Ashraf Malik, President SCCI welcomed Honorable Minister of State/Chairman Board of Investment Mr. Zubair Gilani to Sialkot Chamber on December 05, 2019. He appreciated that due to efforts and hard work of Prime Minister Pakistan and his team, the ranking of Pakistan in Ease of Doing business had improved from 136 to 108. He requested Chairman BOI to establish and support the much needed Special Economic Zone for the industries located in Golden Triangle, having the same legislative rights and the same model as in Faisalabad; he also mentioned that Export Processing Zones were not working on the same vision as EPZs were conceived. Chamber believed that access to finance to SME sector should be provided on a soft term and condition. He further proposed that Sialkot Chamber had proposed the Federal Government to introduce one window operations for the deduction of taxes and levies. Mr. Majid Raza Bhutta, Mian Naeem Javed, Mr. Waqas Akram Awan and other members also shared their reviews and discussed the related matters in detail.

Mr. Zubair Gilani, Chairman BOI/ Minister of State proposed that Sialkot Chamber should develop ERP system, which would keep a complete database of the exporters so that gap could be identified and development can be made, accordingly. Government was working to improve the lifestyle of those who were paying taxes; however, he admitted that the real effect was not reaching to the common man, as yet. He mentioned that so far macro-economic factors were improving by the steps taken by the Federal Government. Government was also working to develop a system that would help in decreasing the human interactions in FBR and would take the stakeholders from industries to build a business-friendly system. Important decisions were taken by the mutual consideration.

MEETING OF DEPARTMENTAL COMMITTEE ON CRIME WATCH AND TRAFFIC MANAGEMENT/MEDIA

Meeting of Departmental Committee on Crime Watch and Traffic Management/Media was held on December 03, 2019 under the leadership of Mr. Waqas Akram Awan (Chairman Committee); He warmly welcomed the Honorable guest Mr. Mazhar Fareed, DSP Traffic, Sialkot and committee members in the meeting. After introductory session, the Chairman Committee shared the purpose of the meeting to discuss 'Traffic Related Issues and devise strategy to resolve issues of traffic. He also shared & appreciated the working of last 5 years by Mr. Nasir Saleem Mirza as a Chairman Committee with the very active and positive approach.

The DSP Traffic thanked the Chairman Committee to invite him and briefed about traffic management system in the city and mentioned the following points; Low manpower of Traffic Wardens in Sialkot, Shortage of equipments, Non-availability of sign boards, Non-functioning of Traffic Signals, Encroachment matters, Traffic Remain issues on Kashmir Road, Khadim Ali Road, Shahabpura Road, Abbot Road, Kutchery Road during School timings due to non-availability of School parking. The DSP Traffic also informed that last year a comprehensive meeting has been held at DPO office in order to discuss Traffic related issues and also mentioned the decisions taken in the said meeting. The Committee recommended to conduct an awareness campaign of implementation on the "Rules and Regulations of Traffic" should be started. It was also stressed that a joint meeting of all stakeholders i-e SCCI Management, Chairman Education Committee SCCI, DSP Traffic, head of Tehsil Municipal Corporation, Sialkot and heads of prominent Education institutes of Sialkot should be arranged. With mutual discussion, some important decisions were taken for the timely resolution of the discussed issues.

MEETING OF DEPARTMENTAL COMMITTEE ON EDUCATION (UNIVERSITIES)

Meeting of Departmental Committee on Education (Universities) was held on December 05, 2019; Dr. Khurram Anwar Khawaja, Chairman Committee welcomed the Prof. Dr. Rukhsana Kausar (Vice Chancellor - GCWUS), Mr. Naim Tahir Baig (CEO Danish School System) and members to attend the meeting. After reviewing the progress/results of the scholarship candidates, the 16 students were found eligible for renewal of scholarship for the next 6 months, i.e. February 2020 to July 2020. He emphasized that SCEP project shall be continued in the same spirit as brilliantly done in the initial phase. He shared that with the addition of two schools, under the umbrella of SCCI Education Program (SCEP) would be providing free tuition in five public schools. He also appreciated the roles of CO Education, Mr. Younas Warraich and D.O. Education for encouraging and providing us departmental support for running Sialkot Chamber Education Program (SCEP).

Mr. Sohaib Saleem, Manager ORIC – GCWUS thoroughly presented the community service project, Sialkot Chamber Education Program (SCEP). Mr. Shahid Naseer gave the baseline idea of SCEP and elaborated the role of Al-Khidmat Foundation in the area of community support and services. Prof. Dr. Rukhsana Kausar, Vice Chancellor-GCWUS vowed to make community service requirement of degree completion by allocating one credit hour to it for experiential learning of the students. It was suggested by the honorable Vice Chancellor that we need to establish counseling centers for the community. This could be established in university premises or in the newly constructed Business Center of SCCI. Mr. Muhammad Ashraf Malik, President SCCI had also a detailed meeting with the honorable Vice Chancellor-GCWUS and all possible areas of collaboration were discussed.

MEETING OF DEPARTMENTAL COMMITTEE ON TABLE CUTLERY FLATWARE/KNIVES/KITCHENWARE

Meeting of Departmental Committee on Table Cutlery Flatware/Knives/Kitchenware was held on December 07, 2019 at SCCI. Mr. Qayyum Mehboob Rana, Chairman Committee welcomed the Members and encouraged their participation in all the meetings. He shared his reviews and invited the members to share their comments and concerns regarding the industrial matters. Mr. Muhammad Azhar Dar shared his remarks

and suggested that international exhibitions should be attended in order to learn and enhance the export of cutlery Industry; in this connection, a formal request should be forwarded to TDAP to subsidize a delegation for this industry. After due deliberation and discussion, it was decided that maximum members would be added in the Committee to activate them, Committee would work on promotion of cutlery products on local and international level.

SEMINAR ON FINANCING FACILITY FOR RENEWABLE ENERGY AND PRESENTATION ON PM HOUSING PROJECTS

A Seminar in collaboration with Meezan Bank Ltd, and State Bank of Pakistan conducted a seminar on Islamic Financing Facility for Renewable Energy (IFRE) and clarity on misconception related to Islamic Banking within the Exports Industry of Sialkot on December 10, 2019. Mr. Muhammad Ashraf Malik, President SCCI appreciated the State Bank of Pakistan for launching such schemes that would encourage the transformation of Industry to Green Energy, which would enhance the cost-effectiveness of the products of Sialkot Industry in foreign markets. He also said that the credit facility available to the exporters for installation of Solar Energy Project of worth 400 Million Rupees on up to 6 % profit per annum, was an overwhelming step. He further requested the competent management from Commercial Banks as well as the Central Bank of Pakistan to further lessen the amount of project that would be charged to the company, availing this facility. He appreciated the exemplary step taken by Honorable Prime Minister of Pakistan i.e. to provide 50 lac houses to underprivileged and lower middle class of the society, under strict merit in Naya Pakistan Housing Scheme project. He added that it was a harsh reality that a lot of underprivileged people were deprived of the facility of their own house, and the project would help such people to get their own house under the housing project.

Mr. Najam Ul Haq, President Meezan Bank Ltd thanked the President SCCI and gave a presentation on the overview, concept of banking, its working, concept of Islamic Banking, profit making by an Islamic bank, key misconceptions etc. he further elaborated the terms of MURABAHA, overdue payment and RIBA etc. he also clarify some doubts about the Islamic banking system and shared a way-forward. Mr. Zaigham M. Rizvi also shared a Presentation on PM's Housing project to discuss target number of houses, target segments, income segments, rural & pre-urban housing, and soft-launch of programs, alternate energy and solar power for affordable housing.

VISIT OF MR. CHEN DEYUAN, THIRD SECRETARY, EMBASSY OF PEOPLES REPUBLIC OF CHINA

Mr. Muhammad Ashraf Malik, President Sialkot Chamber welcomed Mr. Chen, Third Secretary, Mr. Zhou, Manager Gerry's and Mr. Li, Embassy of Peoples Republic of China in Islamabad at Sialkot Chamber of Commerce & Industry on December 11, 2019. Muhammad Ashraf Malik, President SCCI gave a brief introduction of Sialkot. He elaborated about all the achievements of Sialkot Industry and Sialkot Chamber.

Mr. Chen Deyuan thanked the President SCCI and shared the purpose of his visit. He informed that his team especially planned the visit of Sialkot Chamber in order to facilitate the Business Community of Sialkot.he told that Embassy of People's Republic of China, Islamabad started one-year Multiple Entry Visa to the frequent travellers to China. He also informed that those who do not have any business contact in China, could

easily get the information via Internet and connect to the concerned Company in China. He also responds that previous year 579 Pakistanis had been reported who did not returned back and stayed illegally. He informed that strictness in the visa policy was made due to the unfavourable situation all over the world in terms of security threats. Mr. Chen, informed that Embassy of Peoples republic of China would like to allow/ permit Sialkot Chamber of Commerce & Industry to issue Guarantee Letter to the members of this Chamber after proper verification of the Documents. He said that Embassy of People's Republic of China would be responsible to verify the invitation letter presented by the applicant, as Sialkot Chamber would not be able to verify the Invitation Letter from China. He informed that further details would be shared with Sialkot Chamber afterword.

VISIT OF SCCI'S DELEGATION TO DEFENSE EXPORT PROMOTION ORGANIZATION

Mr. Naeem Ayub welcomed the guests at SCCI on December 12, 2019 and shared about the Sialkot Industry. He also suggested a few exhibitions to the officials of DEPO and said that the exhibitions should be subsidized to the exporters of the Military and Badges Industry and space should be allocated to them, on the terms that were provided by Trade Development Authority of Pakistan to a different sector of Sialkot Industry. He added that such practices would also help in increasing public-private partnerships, especially in the Defence Production sector. H

e also invited the officials of DEPO to visit Sialkot Industry and Chamber of Commerce and Industry, for having more details on the issues of the industry. Trade Officers were facilitating to the prominent sectors of the Sialkot Industry for exchange of information related to foreign markets, organizing business to business meetings with local importers, distributors and buyers of Sialkot Industry's products, similarly, Defence Attachés should support the Military and Badges Industry by facilitating in exchanging information related to the exhibitions, trade expansion in the countries having potential for Sialkot Industry products.

MEETING WITH SPECIAL FORUM OF SENIOR MEMBERS OF CHAMBER

Mr. Muhammad Ashraf Malik, President SCCI welcomed the guests at SCCI on December 13, 2019. He said that the forum was formed to discuss and deliberate several issues and to take recommendations from the learned and senior members. He informed that he had taken up several issues and proposals and was actively pursuing the same in the Government Corridors. Deputy Secretary R&D gave a brief presentation to the house on the following matters/issues and proposals taken up with the Government e.g. establishment of Sialkot special economic zone, Issues in implementation of FE Circular No. 4 by SBP, enhancement in rate of DLTL schemes, rationalizing SRO 327(i)/2008 EOU, one window facility to the exporters, Swedish university in Sialkot, export processing zone, pendency in sales tax refunds and rehabilitation/reconstruction of road network.

Mr. Muhammad Ashraf Malik (President SCCI), Mr. Majid Raza Bhutta, Dr. Muhammad Aslam Darr, Khawaja Masud Akhtar, Mian Muhammad Riaz, Mr. Haseeb Bhatti, Dr. Nouman Idrees Butt, Mr. Waqas Akram Awan, Mr. Muhammad Khanif Khan, Mr. Ikram-ul-Haq and Mr. Riaz-ud-Din Sheikh had discussion on all the above mentioned point; after discussion, some recommendations were finalized for SEZ.

MEETING OF SIALKOT MEDICAL CITY LIMITED

Mr. Majid Raza Bhutta, Chairman Project Committee welcomed all the Promoters in the first meeting of Sialkot Medical City Limited ON December 14, 2019. He informed that the main purpose of the meeting was to update all the promoters about the developments like Bank Account, Registration, Total number of Directors, Total number of Cheques received, etc., made in the project since its launching. Mr. Sohaib Qiaiser shared the comprehensive presentation on the procedures of company's formation and updated the current status and important decisions were taken for further completion of the processes. After detailed discussion on the important formation matters; decision regarding number of directors, breakup of the installments, initial documentation, incorporations etc. were taken by the members.

MEETING WITH MR. MALIK KAMRAN AZAM KHAN RAJAR, JOINT SECRETARY, MINISTRY OF HUMAN RIGHTS

Mr. Khurram Azim Khan, Senior Vice President welcomed Mr. Malik Kamran Azam Khan Rajar, Joint Secretary, Ministry of Human Rights and members of Sialkot Chamber on December 18, 2019. He apprised that Ministry of Human Rights had initiated a new programme focused on Business and Human Rights (BHR) in Pakistan and aim of the Government led programme had been to bring voluntary commitments from business enterprises to uphold human rights principals in order to prevent adverse impacts during their business operations by adoption of human rights principles. Mr. Khurram Aslam Butt, Mr. Malik Naseer Ahmed, Mr. Waqas Akram Awan and other members also shared their reviews on the subject.

Mr. Malik Kamran Azam Khan Rajar, Joint Secretary, Ministry of Human Rights, thanked the Chamber for a warm welcome and informed that BHR programme was based on United Nations Guiding Principles on Business and Human Rights (UNGP), which had been developed to be incorporated by member states in form of Action Plans for strengthening human rights. He stated that Government of Pakistan intended to enhance the national protection mechanisms for human rights by adoption of new global approach. While referring to United Nations Guiding Principles (UNGP) on Business and Human Rights (BHR), he elaborated that guidelines had been based on the three pillars e.g. Pillar I: Protect i.e. the State's duty to protect Human Rights; Pillar II: Respect i.e. the Corporate Responsibility to respect Human Rights; Pillar III: Remedy i.e. Access to Remedy in case of Breach of Human Rights. He stated that Sialkot Chamber had been an important stakeholder as it had been playing vital role in the promotion of business activities in Pakistan in close collaboration with leading Trade Associations.

He said that the biggest issue pertaining to continuance of GSP Plus status was implementation of Human Rights. He said that visit of next monitory mission of European Union was due in the month of February 2020 and it was expected that State of Pakistan had to implement stringent measures to continue its GSP Plus status with the European Union. He informed that all the developed countries had already implemented their NAPs on Human Rights as all the European Countries had their NAPs whereas America, Canada were also covered while Australia had been working on it. He informed that the neighboring country India had also embarked on the development of a NAP on Business and Human Rights and had introduced a zero draft in 2018. He said that in South Asia, India had been

emerging as a business leader.

VISIT OF MS. TABEER ATHAR, SPECIALIST – USAID (SMEA)

Dr. Mariam Nouman, Chairperson, Departmental Committee on Women Entrepreneurs welcomed the guest from USAID-Small and Medium Enterprises Activity (SMEA) to visit the Sialkot Chamber of Commerce & Industry on December 19, 2019 with the aim to explore the market of Sialkot and the opportunity of further collaboration with Sialkot Business Community. Ms. Tabeer Ather thanked the Sialkot Chamber and shared her introduction as a Specialist working in a project USAID funded project "SMEA", its Office was based in Islamabad and they were working across Pakistan. She told that she was heading the wing of "Women Led Business and Textile Sector" as a specialist under the said project. Whereas, she also give details about other sectors of working e.g. ICT, Hospitality, Light Engineering, Minerals, Textile, Agree-Businesses etc. She told it was a 5 years funded project; any service that could be helpful for growing and developing the SMEs would be provided by the USAID under this project on cost sharing basis. She told the process and role of USAID as a bridge between the business and the service provider and explained that how they connect the SMEs with the vendors with cost sharing ratio; she also elaborated all the requirements that a business had to fulfill for getting the service under SMEA.

Dr. Mariam Nouman, Chairperson said that a business or a group of people doing an economic activity could also approached to USAID-SMEA for grant; and Sialkot Industry had both kind of women-led businesses in the city. She told about the "Women Resource Center-Outreach Program" initiated by the WRC for connecting the rural working women; she suggested that training sessions could also be arranged with the help of USAID-SMEA for those women for their further grooming and exposure. She also recommended that another session/training should also be arranged for other women entrepreneurs working in different industrial sectors (city based). The audience would be from the different industrial background and from different business sizes; so that the training should be organized as per the audience's mindset.

VISIT OF PROBATIONARY OFFICERS OF TRADE AND COMMERCE GROUP FROM PAKISTAN INSTITUTE OF TRADE AND DEVELOPMENT (PITAD)

M. Ashraf Malik, President welcomed the probationary officers of trade and commerce group from Pakistan Institute of Trade and Development (PITAD) and members of Sialkot Chamber on December 20, 2019. He congratulated all the officers for being selected for the job which was most demanding and carried the responsibility of promotion of trade. Ministry of Commerce & Trade Development Authority of Pakistan played a pivotal role for developing and maintaining export markets, attracting inward foreign investment and creating an image of the country in international market. Officers must have the marketing skills, having prior knowledge about the industry of Pakistan. He expressed hope that all officers would work as facilitators and identify the right areas to be tapped, demand of commodities, competitive prices and provide necessary assistance to the exporters in participating in the relevant trade fairs and exhibitions held internationally and put in sincere efforts to make the exhibitions successful.

Ms. Nazish, Head of Delegation thanked the President for warm welcome at the Sialkot Chamber and hosting

the delegation from Pakistan Institute of Trade and Development (PITAD). He said that the Probationary Officers of Trade and Commerce group had been selected through Federal Public Service Commission; and under training officers visited different cities, Chambers and Industrial Units which was a part of their training so that they fulfill their duties amicably. He also informed that Sialkot was industrial heritage and the purpose of the visit was to get knowledge about industry of Sialkot and find out solutions of the problems of business community. Question/answer session was also held to satisfy the guest with the sufficient information.

REPORT OF AWARENESS SESSION ON FOREIGN EXCHANGE OPERATIONS AND SBP ONLINE PORTAL BY SBP

Mr. Muhammad Ashraf Malik, President SCCI welcomed and thanked the teams of State Bank of Pakistan for coming to the Sialkot Chamber on December 20, 2019 and conducting an awareness session regarding an introduction on Foreign Exchange operations and SBP online portal. Sialkot Chamber had been encouraging the business friendly initiatives of the Government and SBP. The SBP was using a knowledge Management Module for corresponding as well as proceeding the cases related to Foreign Exchange and other through the same module and he further informed that SBP had opened the access of the portal to the business community for a real time update of their cases and discrepancy raised by the Commercial as well as SBP on their case proceedings. President SCCI appreciated the initiative and said that SCCI would appreciated the initiative of SBP in bring atomization in the banking operations and going toward a paperless environment.

Mr. Shakeel Muhammad Paracha, Head of Department Foreign Exchange Operations Department, SBP BSC Head Office Karachi presented the following points e.g. Introduction to FOREX Operations and SBP Online Portal. Told about the key stakeholders foreign exchange (State Bank of Pakistan, Authorized Dealers, Exchange Companies, Government, Corporations and Individuals), initiatives/standardization, FX Operations at SBP (Exchange Policy Department, Policy Related Matters, Investments, Borrowings, Foreign Exchange Operations Department, Commercial Remittances, Private Remittances, Export & Import Related Matters and Government Subsidy Schemes). They also discussed major issues, upcoming functionalities of portal, upcoming functionalities of portal, previous process flow chart diagram etc.

VISIT OF CHAUDHRY MUHAMMAD AKHLAQ, PROVINCIAL MINISTER OF PUNJAB FOR SPECIAL EDUCATION

Mr. Muhammad Ashraf Malik, President SCCI welcomed Chaudhry Muhammad Akhlaq, Provincial Minster of Punjab for Special Education, distinguished guests & members at SCCI on December 21, 2019. He appreciated the efforts of the Government of Pakistan in order to

resolve the issues faced by the business community all over the Country. Pakistan was currently facing strict economic and financial challenges; moreover, he said that Sialkot's Business Community had complete faith in that Government of Pakistan.

Furthermore, he pointed out some resolvable points related to the City and required facilitation from the Provincial Minister e.g. Establishment of Sialkot Special Economic Zone, regularization of industrial units in S.I.E. – I, extension of time period for the construction of projects in EPZ, approval of PC-1 amounting to PKR 368.23 (M) and allocation of funds for different works in EPZ, levy of 5% withholding sales on export oriented companies under 11th schedule to the sales tax act, 1990 and rehabilitation/reconstruction and maintenance of Sialkot road network. He presented the details regarding the working, industry's concerns and Government's commitments of all the points.

Chaudhry Muhammad Akhlaq, Provincial Minister of Punjab for Special Education, thanked the President SCCI and all the participants. He shared that he always tried to give his positive input and tried to resolve every issue in an amicable manner, some of them were done and remaining were pending due to financial or legal constraints. Moreover, moving towards the points highlighted by President Sialkot Chamber he said that, some of them were in pipeline. He discussed the points one by one and gave feedback on all the points. He assured his fullest support to the Sialkot Industry and Sialkot Chamber in regard of solution of all their issues.

VISIT OF MS. KATHLEEN MCDONALD, ECONOMIC & POLITICAL OFFICER, U.S. CONSULATE GENERAL, LAHORE ON

Mr. Muhammad Ashraf Malik, President SCCI welcomed Ms. Kathleen Macdonald and his team at Sialkot Chamber on December 23, 2019 and said that the visit of the officials from the Consulate General of the United States, Lahore would help in exchanging the views related to commerce and trade, of both countries. He mentioned that the Sialkot Chamber had been writing to Embassy of United States in Pakistan, for exchange of information related to technology and would also be anticipating joint ventures, transfer of technology projects and topics of mutual interests with American companies. President SCCI explained that Sialkot Industry had unity which was the reason for the success of self-financed projects. He also mentioned that USA was a major trade partner to Sialkot Industry and said that a lot of exporters were traveling to the USA for participating in the exhibitions and to meet with their clients and exploring the untapped potential of the American market. He also added that Sialkot Chamber had one too many times written to the Visa section of Embassy of the USA for the meeting to share the concerns of Sialkot exports.

Mr. Qaiser Iqbal Baryer Executive Member shared the briefings about AIRSIAL, its formation, objectives and the efforts of business community of Sialkot. Khawaja

Masud Akhtar (SI) said that all projects of the Sialkot Industry were community-based. The Sialkot Chamber was anticipating for Joint Ventures of two types with USA companies, one was to collaborate with Transfer of Technology and for marketing companies that could market "Made in Sialkot" products in the markets of the USA. He mentioned that Sialkot Industry had a culture of exporting value-added quality products abroad since Pakistan was an export-oriented country. He further added that the Sialkot Chamber would also like to join hands with Chambers of Commerce in the USA for the said purpose.

Ms. Kathleen McDonald, Economic & Political Officer, U.S. Consulate General, Lahore said that she had joined the Consulate in July 2019, and had been pleased to visit Pakistan. She clarified that USA Consulate had space issues due to which, the visitors could not be properly entertained. However, the Consulate of the USA was planning to increase the space area, to entertain maximum visitors.

-x-x-x-x-x-x-x-x-x-x-x-x-x-x-

صدر چیمبر نے اپنے خطاب میں دنیا نیوز سمیت تمام میڈیا کی جانب سے ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ کی برآمدی انڈسٹری کو درپیش مسائل و مشکلات کو حکومتی ایوانوں تک پہنچانے پران کا شکریہ ادا کیا اور دنیا نیوز چینل کو اپنی گیارہ سالہ کامیاب نشریات مکمل کرنے پر اس کی انتظامیہ اور اس سے وابستہ تمام میڈیا پرسنز کو مبارک باد بھی پیش کی۔

محفل حسن قرآت میں سینئر نائب صدر جناب خرم عظیم خان، نائب صدر جناب چوہدری محمد جلیل اسلم، سابق صدر چیمبر جناب میجر (ر) منصور احمد، جناب ڈاکٹر محمد اسلم ڈار، سابق نائب صدر چیمبر جناب پرویز احمد خان، سابق صدر چیمبر جناب فضل جیلانی، اراکین مجلس عاملہ سمیت چیمبر ممبران کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر مصری و مقامی قراء حضرات اور نعت خواں کو چیمبر کی جانب سے کیش پرائز اور شیلڈز بھی پیش کی گئیں۔

محفلِ حُسنِ قراءت

مورخہ 04 دسمبر 2019ء ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ کی ڈیپارٹمینٹل کمیٹی برائے مذہبی / ثقافتی امور کے زیر اہتمام سیالکوٹ چیمبر کے آڈیٹوریم "شیخ محمد شفیع ہال" میں ایک پر وقار "محفل حسن قراءۃ" کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں دنیا نیوز چینل سے وابستہ قاری محمد اکبر مالکی ، قاری محمد ابراہیم کاسی کے علاوہ جمہوریہ مصر سے تشریف لانے والے الشیخ محمود عادل محمود حسین عطوان اور قاری اسماعیل محمد اسماعیل نے خصوصی شرکت کی اور اپنی خوبصورت آواز میں تلاوت قرآن مجید پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اس پر وقار تقریب کی صدارت، صدر سیالکوٹ چیمبر جناب محمد اشرف ملک نے کی اور تقریب کی کمپئرنگ کی فرائض چیئرمین کمیٹی جناب میاں محسن گل نے سرانجام دیئے۔ صدر سیالکوٹ چیمبر نے محفل حسن قرآت میں تشریف لانے والے مصری قراء حضرات اور سامعین کا تقریب میں شمولیت پران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں خوش آمدید کہا۔ صدر چیمبر نے پروگرام کے کامیاب انعقاد پر چیئرمین کمیٹی جناب میاں محسن گل وارا کین ڈیپارٹمینٹل کمیٹی برائے مذہبی / ثقافتی امور کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے ایسے مذہبی / ثقافتی پروگرامز تسلسل کے ساتھ چیمبر میں منعقد کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن مجید اور نعت رسول مقبول ﷺ سے ہوا۔ خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے صدر سیالکوٹ چیمبر جناب محمد اشرف ملک نے کہا کہ اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے اور قرآن مجید اللہ رب العالمین کی وہ با برکت اور زندہ جاوید کتاب ہے جس کی حفاظت کا ذمہ اللہ کریم نے خود اٹھایا ہے۔ اس کا پڑھنا، پڑھانا اور سننا باعث ثواب و رحمت ، باعث شفاء اور دلوں کا سکون ہے۔ صدر چیمبر نے کہا کہ آج وطن عزیز سمیت دنیا بھر میں بسنے والے مسلمانوں کے زوال اور باہمی اختلاف کی بڑی وجہ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قرآن سے دوری ہے۔ ہم دنیا و آخرت میں اس وقت تک حقیقی کامیابی حاصل نہیں کرسکتے جب تک ہم اپنی زندگیوں کو مکمل طور پر اسلام کے بتائے ہوئے احکامات کے مطابق نہیں ڈھال لیتے۔ انہوں نے کہا کہ پیغمبر اسلام ﷺ اپنے ساتھ محض ایک دین نہیں بلکہ قرآن حکیم کی شکل میں ایک مکمل ضابطہ حیات لائے جس میں ایک کامیاب زندگی گزارنے کیلئے جملہ ہدایات و راہنمائی موجود ہے۔ بلاشبہ قرآن مجید تا قیامت تمام انسانیت کیلئے رشد و ہدایت کا ایک لازوال سرچشمہ ہے۔

BREXIT - THE LAST NAIL.... (Part-I)

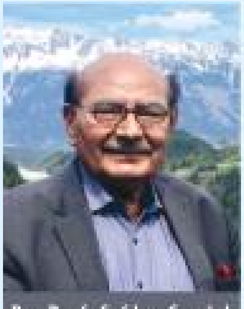

By: Prof. Safdar Sandal

The British as an empire first made an exit from the world arena in the twentieth century and now they have made an exit from the European Community, the EU as named. This chain of thought and action in this direction has been termed by them as Brexit, the most proportionately chosen name, however. The Raison d'etre behind Brexit has again been the mindset of the colonial past, composed of exclusiveness and a feeling of superiority, an exalted living as a separate country from the mainland Europe, despite being located in the same region and continent. Added to this, they have liked to call themselves as dwellers of Island-England, rather than be a part of the mainland Europe despite the fact of being only a few kilometers away from mainland Europe. 'English Channel' divides France and England consisting of a sea cleavage of 34 Km, besides a similar sea connection exists between Belgium and England. I have had the opportunity of voyaging by ship to England through both of these coasts with a few intervening occasions of course, by air-travel too to Heathrow Airport.

France and Germany have propagated unification and co-operation instead of separation, but the British do not share their enthusiasm with the view that the Germans will and have been dominating Eurozone. Behind the argument of Brexit for the British, has been the notion and the nation that the United Kingdom is, has been purviewing its colonial past, for periods extending over two centuries and thus has enabled

them to call their country as "Great Britain" because of having ruled in parts of nearly all continents of the world, mainly in the mid seventeenth, eighteenth and nineteenth centuries. And now because of their feeling of the past, the slogan as such, of Brexit has been coined by them for forsaking EU and saying, "Let's put the GREAT, back into their Great Britain". The 'Great' obviously referring to the British Empire that boasted once the fact, that the 'Sun doesn't set on Great Britain'. True, but the acknowledgement of British colonial past has been replete with vandalism and needs to be analyzed especially in the context of Asia and in particular our Sub-continent India; what it did to India and how it should be seen as we progressed after the British left in the new decades of the 21st century. The Great Britain and its colonial past were not great at all. In fact, it has been a nightmare of an exploitive ruthless period for what was done to the Sub-continent in the name of progress and priority. Through manipulation, violence and exploitation, the British enjoyed prosperity in their homeland at the cost of people, advertently made poor in their colonies. In today's age of information, public freedom, liberty and international law, the morality and context of the past must be set right before the eyes of the world, vividly declaring the

(PM Boris Johnson pleading for a YES vote for Brexit, in the House of Commons)

difference between the victim and the oppressors. The oppressors of the past now stand exposed and screwed from all sides of international opinion. The victims are coming up in full swing to come out of the past despondency.

In 1500s, the Spanish, the Portuguese, the Dutch and the French had gone into the unchartered territories of Africa and South America. The innocent people in these lands welcomed the strangers, but the later butchered them and through sheer brutality and inhuman treatment, many a nations were brought into subjugation through wars and violent tactics. The Spanish and French ventured into Africa and South America. Late to the menace of this colonial game joined the British, who began their journey of plundering and looting distant lands with their arrival in Bengal in the 1700s. The East India Company was set up to find trade routes and to establish colonies, as an initial plan. The British had superior fire power but that is not only what they had used to subjugate and mutilate other nations, who were more humane to have welcomed them, as their guests. The British in order to gain demonic dominance used another weapon and that was the 'divide and rule' policy. This succeeded in the form of defeat of Siraj ud Daula in Bengal in the beginning by conspiring against him through his chief minister Mir Jaffar. And thereafter, the exploits and stories of violent manipulation never ended. Piece by piece, the British exploited the Indian Sub-continent to enrich their homeland back in England. By way of academics, the industrialization of the British Empire was based on de-industrialization of the Indian Sub-continent. Colonialism was a means to dominate other nations. Any other definition of the colonial past cannot be offered. The dominance was conducted only through massive exploitation and violence. The effects of colonial rule cannot be calculated, the least that can be done, is that the moral depravity can be seen in history, as what it actually tells us. From the time that the British arrived in the Sub-continent, the percentage of world trade being conducted from India called once the 'Golden Sparrow', was 23% of the total world which was reduced to 4% when the British left. The first thing that the British did in every area they overpowered was that they completely burned down and destroyed the local handicrafts and small industries that existed. In Bengal for instance, hands were offered to be cut off, for a mere 100 rupees paid, in order to stop the local and un-marveled weaving industry. In place, supply lines were established to buy raw materials at almost negligible rates and sent back to their home country. London was flooded with riches that were looted from local population through these manipulations. The raw materials and craftsmanship that were the daily bread and butter for the local population, was used to feed the empire-machinery in England. The goods produced there, were in return forcibly sold to the conquered areas at high rates. Duties and taxes were collected at exorbitant costs on agricultural produce and properties. The local labour was no exception and not much hired. Only a few hundred British officers and troops were treated as a royalty. They were given swathes of land and properties and could do anything they pleased, with the masses. They systematically built systems to destroy the livelihood of people being ruled, as per policy, made them poor to ensure that they served the empire. For over a hundred years, 'The East India Company' kept waging wars and lay waste large areas of Bengal, Punjab and Southern parts of the Sub-continent, until the people of India revolted that gave rise to the War of Independence in 1857, nicknamed by the British as 'Ghaddar'. I knew no other name than Ghaddar (mutiny instead of War of Independence) as this word was so written in our text books and taught to us in our school days of fifties and sixties. Soon after this War of Independence, the British made an exception by declaring India to be governed directly by the Crowned Queen herself and declaring it to be a jewel in the crown of the British Empire, like Indian government has now done by annexing and declaring Kashmir as part of Indian Union, against the wishes of the people and against the resolutions of the UN. The discredit goes to the UK again to have left behind such a legacy, unfortunate for the Sub-continent. (Contd..........Next Bulletin)

خوشخبری

گلوبل ریل پاس اب سیکنڈ کلاس
میں بھی دستیاب ہیں

For more details & booking, please contact to

Abdul Rauf, Deputy Secretary (PUBL)
The Sialkot Chamber of Commerce & Industry
Shahra-e-Aiwan-e-Sanat-o-Tijarat, Sialkot
Mob: 0300-6436838, Ph: 052-4261881-82-83

CAREER OPPORTUNITY

TUV Global is inviting applications for below mentioned posts:-

Sales Manager : No of Posts - 09

Compliance/QA Manager/Auditors : No of Posts - 15

- **Qualification**: IT Professional, MBA, BBA, Engineering.
- Experienced or Fresh Graduates.
- For Male/Female

Note: We are also offering paid internship.

Contact: Iqba Town, Defence Road Sialkot-Pakistan
Mob: 03239614339, 0523572839
Email: avnsys@gmail.com

JOB OPPORTUNITY

SUPERVISOR (SPORTSWEAR)

Work Experience Minimum 5 Year in production process validation of Sports Wear specially handle independently Cycling Suits - **Qualification**: Minimum Matric/FA

Interested Candidates can Contact: 03008619110
Mr.Syed Qaiser (after 01.00 P.M)
Z.R SPORTS COMPANY
Haider Street No.1 Neika Pura Sialkot Pakistan
Tel: 052-3540921-22

AVN SYSTEMS

We provide UKAS / CNAS accredited Certification, CQI/IRCA approved Training Courses.

AVN SYSTEMS PAKISTAN

CERTIFICATION TRAINING CONSULTANCY INSPECTION TESTING

ISO 9001	Quality Management System
ISO 14001	Environment Management System
ISO 45001	Occupational Health & Safety Management System
ISO 13485	Medical Devices Quality Management System
ISO 22000	Food Safety Management System
ISO 27001	Information Security Management System
ISO 29001	Quality Management Oil & Gas
ISO 22301	Business Continuity Management System
ISO 50001	Energy Management Systems

FSSC	Food Safety System Certification
HACCP	Hazard Analysis & Critical Control Point
BSCI	Business Social Compliance Initiative
SEDEX	Supplier Ethical Data Exchange
SA 8000	Social Accountability
CE Mark	Product Certification

Awareness Training Courses
Internal Auditor Courses
Lead Auditor Courses [CQI/IRCA approved]

CFDA, EU Rep, UDI & *other countries registration services*

Sialkot Office:
Durrani Town, Defence road,
Adjacent Aslam Medical Complex,
Sialkot 51310 Pakistan.
Phone: +92 52 3242839
Mobile: +92 320 0600651
: +92 300 8714339
E-mail:sales@avnsystems.com.pk

Lahore Office:
42-H, Gulberg III,
Lahore,Pakistan.
Phone:042-35836688
Mobile: +92 323 9614339
E-mail: info@avnsystems.com.pk

Islamabad Office:
Basement 2 ,Unit No.2,20-D
G-8 Markaz, Islmabad
Phone: +92 51-2340185
Mobile: +92 334 5132410
E-mail: info@avnsystems.com.pk

Karachi Office:
B-51, Gulshan-e-Hadeed.
Phase-1, Bin Qasim
Karachi -75010.
Mobile: +92 333 3113169
:+92 323 9614339
E-mail:sales@avnsystems.com.pk

JOB WANTED

MUHAMMAD HANIF
Agha Kamal Haider Road Cantt Sialkot.Mob: 0300-9433482
B.A +Experience in Accounts Dept.

AAMIR SAEED QURESHI
Nasir Road Sialkot.
Mob: 0333-8689303
DAE(Mechanical) +Experience in Purchasing & Quality Assurance Manager

SYED USAMA
Vill:Wahgay P.O. Maharajke distt Sialkot,Mob: 0308-6076673
B.S(Honer)+ Experience in Assistant

BILAL ABBAS
Village NO 7/4 Tufail Road Sialkot Cantt, Mob: 0333-8686020
BBA+ Computer Skills

ISHA SHAHID
New Miana Pura Sialkot
Mob: 0317-7242339
B.Com+Diploma
in Export+ Computer Skills

AHSAN RAZA
Moh,Gaga Kalan Daska Sialkot.
Mob: 0306-6126288
MBA (Finance) + Experience in Accounts

MUBASHER ALI
Head Marala Road Sialkot.
Mob: 0305-8995199
BISE (Continue) + Experience in Designer

HAMMAD BIN SHAHID
H.NO 22/239 Bari Wala Sialkot.
Mob: 0310-6273488
Matric + Experience in Pattern Making

DAUD BUTT
Moh:Sahian Sambrial Sialkot.
Mob: 0342-4607822
Master Of Commerce + Experience in Accounts

MUHAMMAD ASAD
E/89, Block 1, Metroville 1 S.I.T.E Karachi,Mob: 0300-2758787,
MBA (HRM) + Computer Skills+ Experience in Production Dept & Admin

RANA QAISER NADEEM
Narowal -Mob: 0300-7448004
BA + Computer Skills+ Experience in Head of Packing Dept

ALEEM AKRAM
Sialkot -Mob: 0346-0368687
B.Com (IT) + Computer Skills+ Experience in Payroll Officer

USAMA ALI
Kotli Loharan Marla Road Sialkot.
Mob: 0349-6013307
DAE + Computer Skills+ Experience in Sublimation Machine Operator and CCTV

HUSNAIN TANVEER
Neka Pura Daburji Araiyan Sialkot.
Mob: 0305-4943195
B.Com (Continue) + Computer Skills+ Experience in Export Import & Account

MUHAMMAD NAEEM
Sialkot- Mob: 0311-0688061
MBA + Computer Skills+ Experience in Accounts

ZEESHAN SHAFIQ
Water St Pream Nagar Sialkot
Mob: 0307-0788227, 0336-7794429
F.A+ Computer Skills+ Experience in Data Entry Operator

CH.SHABBIR HUSSAIN
Mob: 0507785911
BA + Computer Skills+ Experience in Production Deptt.

NAZIM ALTAF
Malco Chak Sialkot
Mob: 0323-5801402
BS (Electronics ENG)+ Computer Skills with working experience

HAFIZ MUHAMMAD WAQAR
Sialkot-Mob: 0332-4221332
B.A + Computer Skills

FURQQAN HAMEED
Mob: 0331-6162043
BS (Mechanical Eng)+ Computer Skills+ Experience in Production Department.

ATIF GHAFFAR
Basant Pur Kapurowali Sialkot
Mob: 0320-5884831
MBA+ Computer Skills

MUHAMMAD AQEEL
Sialkot-Mob: 0321-6112857
B.COM+ Computer Skills+ Experience Accounts & Export Department

ABRAR AHMED
Mohalla Chhoi East Attock
Mob: 0313-5353201
B.B.A(Continue)+ Computer Skills+ Experience in Load Officer & Cashier

MUHAMMAD BILAL
Sialkot-Mob: 0341-4126872
B.COM+ Computer Skills

ARSLAN IQBAL
Chak Baig Jamke Cheema Sialkot
Mob: 0348-1643268
F.A+ Computer Skills+ Experience in Graphics & Web Designing

MUHAMMAD USMAN MALIK
Moh Bigli Gar Sialkot
Mob: 0336-4818219
F.A+ Computer Skills+ Experience in Store Keeper

TEHLEEL QADAR ALI
Jammu Road ater St Pream Nagar Sialkot- Mob: 0307-0788227, 0336-7794429
BSE+ Computer Skills+ Experience in Salesman

Sialkot Public School & College
WISDOM DISCIPLINE LEADERSHIP
Sialkot Public School & Girls College
(BOYS WING)
A PROJECT OF SIALKOT DEVELOPMENT TRUST
NON PROFIT ORGANISATION
CHAIRPERSONED BY DEPUTY COMMISSIONER, SIALKOT
Registration for new admissions opens from
1st Feb 2020
Main Characteristics
20 years of excellance in Education
100% results in Board classes
A splendid campus spread over 49 acres of land.
Lush green grounds for all sports.
Yoga, Karate, Music and Art Rooms
Separate computer labs for boys, girls and pre-school.
A rich and well stocked library
Digital science labs
Activity hall for pre-school
Professional and dedicated faculty
Pick and drop facility with a fleet of 9x buses
A secure and professional atmosphere
Psychological al grooming
Pre-school to 1st year classes.
Special concession for govt employees & pensioners.
Briefing, Presentation and tour for parents on every Saturday from 1100-1230hrs
8th - km Pasrur Road, Sialkot
0336-1424889
spscsialkot.com
Principal
Brig Dr. Khalid Hussain (Retd) SI(M),

MARATHON SPORT EXPO

Venue: Rotterdam, Netherlands
Date: 03 - 05 Apr 2020
Sectors: Sports goods, sportswear, shoes etc.
Website: ttps://www.nnmarathonrotterdam.org/info /marathon-sport-expo/

MODEFABRIEK

Venue: RAI Amsterdam, Amsterdam, Netherlands
Date: 27 - 28 Jan 2020
Sectors: Apparel & clothing, Fashion & Beauty
Website: https://www.modefabriek.nl/en/exhibit

MEDICAL DEVICE REGULATION - NEW OBLIGATIONS AND LEGAL CHALLENGES

Venue: Renaissance Amsterdam Schiphol Airport Hotel, Aalsmeer, Netherlands
Date: 04 Feb 2020
Sectors: Surgical industry
Website: https://www.lexxion.eu/en/events/3632/

BODYFASHION TRADE FAIR

Venue: Vereniging Bodyfashion Nederland, Almere, Netherlands
Date: 09 - 10 Feb 2020
Sectors: Apparel, Clothing Fashion & Beauty
Website: https://www.bodyfashioncenter.com/

DENTAL EXPO AMSTERDAM

Venue: RAI Amsterdam, Amsterdam, Netherlands
Date: 19 - 21 Mar 2020
Sectors: Medical Instruments
Website: https://www.dentalexpo.nl

FABRIC SHOW

Venue: IJsselhallen, Zwolle, Netherlands
Date: 04 Mar 2020Add To Calendar
Sectors: Apparel and Clothing
Website: https://www.stoffenspektakel.nl

سنہری موقع

اپنی مصنوعات، خدمات اور پراپرٹی کی خرید وفروخت
کی تشہیر کا بہترین ذریعہ **چیمبر بلٹن**

رابطہ عبدالرؤف

ڈپٹی سیکرٹری پبلیکیشن، ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ
فون نمبر 052-4261881-83

IMPORTANT CONTACTS

Netherlands Embassy in Islamabad, Pakistan

Ambassador: Mr. Wouter Plomp
Address: Diplomatic Enclave, Sector G-5, 167, Street 15, Islamabad
Tel: 92 51 200 4444
Fax: **+92 51 200 43 33**
Email: isl-cdp@minbuza.nl; isl@minbuza.nl
Website: ttps://www.netherlandsandyou.nl/your-country-and-the-netherlands/pakistan

Netherlands Consulate in Karachi

Honorary Consul: Mr. Tarek Moinuddin Khan
Address: 91, Shahrah-e-Iran, Block 5, Clifton. Karachi
Tel: +92 21 35839623
Fax: +92 21 35293410, 35293418
Email: tarek.khan@obs.com.pk

Netherlands Consulate in Lahore

Honorary Consul: Mr. Tariq Rehman
Address: 4th Floor, National Tower, 28-Egerton Road, Lahore.
Tel: +92 42 3630 6545/6
Fax: +92 42 3636 8119
Email: trehman@brain.net.pk

Embassy of Pakistan in Hague, Netherlands

Address: Amaliastraat 8, 2514 JC The Hague
Email:parepnl@planet.nl,info@embassyofpakistan.com
Fax: 31-70-3106047
Tel: 31-70-3648948/9

NATIONAL SPORT TRADE FAIR

Venue: Evenementenhal Gorinchem, Gorinchem, Netherlands
Date: 11 - 12 Nov 2020
Sector: Footballs and other Sports related items.
Website: https://nationalesportvakbeurs.nl/

BILATERAL TRADE BETWEEN PAKISTAN AND NETHERLANDS

SPORTS GOODS کھیلوں کا سامان

HS Codes	Description	2018	2018
950640	Articles & equipment for table tennis	0	03
950651	Lawn tennis rackets	0	12
950659	Squash Rackets	0	07
950662	Inflatable balls	4	29
950669	Balls nes	0	24
950699	Bladders & covers	0	233
Total		4	309

گلوز اینڈ پروٹیکٹو سامان
GLOVES & PREOTECTIVE EQUIPMENT

HS Codes	Description	2018	2018
420321	Special Sports	05	11
611610	Gloves, Rubber knitted	06	69
611692	Mittens and Mitts, nes, of cotton, knitted	03	05
611693	Mittens & mitts, nes, of synthetic fibres	00	35
621600	Gloves mittens	02	30
Total		16	150

SURGICAL INSTRUMENT آلات جراحی

HS Codes	Description	2018	2018
821300	Scissors, tailors shears	0	19
821420	Manicure or pedicure	0	10
901831	Syringes	0	271
901839	Suction catheter	0	3386
901849	Dental instruments	0	261
901890	Anesthesia Apparatus	5	3816
902300	Instruments, models for demonstation	0	99
820320	Pliers, pincers,Tweezers	0	66
821192	Other knives	0	64
Total		05	7992

SHOES & SADDLERY شوز اینڈ سیڈلری

HS Codes	Description	2018	2018
640411	Canvess or Textile footweares rubber sole	0	672
640419	Footwear with outer soles of rubber/plastics	0	629
420500	leather footwears with PU/PVC/TPR upper	0	40
640299	Synthetic footwears PU/PVC/Rubber sole	0	546
830249	Base metal mountings, similar, articles	0	97
732690	Articles of iron or steel	0	972
820559	Hand tools, incl. glaziers' diamonds,	0	114
640391	Footwear with outer soles of Rubber etc,	0	784
Total		0	3854

All values are in Million US $

Ref: itc.com

SPORTS WEARS سپورٹس ویئر

HS Codes	Description	Pakistan Exports to Nether-lands	Netherlands Imports from the World
		2018	2018
611211	Track suits (cotton/knitted)	1	03
611212	Track suits (synthetic fiber/knitted)	0	20
611241	Female swimwear of synthetic fibres	0	134
610510	Polo shirts (cotton/knitted)	8	181
Total		09	338

CUTLERY & CROKERY کٹلری/ کراکری

HS Codes	Description	2018	2018
821191	Table knives	0	16
761510	Table, kitchen articles	0	93
821520	Other sets of assorted articles	0	32
821599	Spoons, forks	1	25
Total		1	166

BADGES بیجز

HS Codes	Description	2018	2018
580710	Woven bad	1	06
581010	Embriodery without visible ground	0	01
581092	Embriodey of man made fiber	0	03
581099	Embriodery of other textile materials	0	05
Total		1	15

MUSICAL INSTRUMENTS آلات موسیقی

HS Codes	Description	2018	2018
920590	Other wind instruments	0	09
920600	Percussion musical inst.	0	18
920510	Brass Wind instruments	0	02
920110	upright pianos	0	03
920290	String musical instruments nes	0	42
920210	other string instruments	0	01
920930	Musical instr. Strings	0	03
Total		0	78

LEATHER PRODUCTS چمڑے کی مصنوعات

HS Codes	Description	2018	2018
420100	Saddlery & harness	1	73
420310	Jackets	22	133
420330	Belts & bandolie	1	63
640411	sports wear	1	466
640419	Footwear with outer Soles of Rubber	1	629
640510	Footwear	0	15
Total		26	1591

قیام پاکستان کے فوراً بعد پاکستان اور نیدر لینڈز کے مابین سفارتی اور تجارتی تعلقات کا آغاز ہوا۔نیدر لینڈز حکومت نے 1955ء میں اپنا سفارتخانہ کراچی میں قائم کیا جو بعد میں اسلام آباد میں منتقل ہو گیا۔اسلام آباد ایمبیسی کے علاوہ نیدر لینڈز نے کراچی اور لاہور میں اعزازی قونصل خانے بھی قائم ہے جبکہ پاکستانی ہائی کمیشن نیدر لینڈز کے شہر "ہیگ" میں قائم موجود ہے۔دوسری جنگ عظیم کے شروع ہونے سے چند دن پہلے رائل ڈچ ائر لائنز KLM نے کراچی شہر میں "میڈوے" کے نام سے ایک ہوٹل کا آغاز کیا۔اس وقت یہ شہر ایمسٹرڈیم اور جکارتہ (انڈونیشیاء) کے درمیان نصف تھا اور اس وقت یہ علاوہ ڈچ کالونی کا حصہ تھا۔اور یہ ہوٹل " رنڈا پلازہ کراچی ائر پورٹ ہوٹل " کے نام سے آج بھی موجود ہے۔1948ء میں پہلی ڈچ کمپنی فلپس نے کراچی میں اپنا مینوفیکچرنگ یونٹ قائم کیا۔اس وقت پاکستان میں فلپس کے علاوہ متعدد ڈچ کمپنیاں جن میں شیل، یونی لیور، Akzo-Nobel اور VEON (موبی لنک کی پیرنٹ کمپنی) شامل ہیں۔1960ء کی دہائی میں نیدر لینڈز نے پانی کے انتظام، ماحولیات، تعلیم اور گورننس کے شعبوں میں بھی پاکستان کی خاطر خواہ مالی معاونت کی۔علاوہ ازیں 1982ء میں دونوں ممالک کے مابین کاروباری سرگرمیوں کو مزید فروغ دینے کی غرض سے دوہری ٹیکسیشن کے معاہدے پر دستخط ہوئے۔

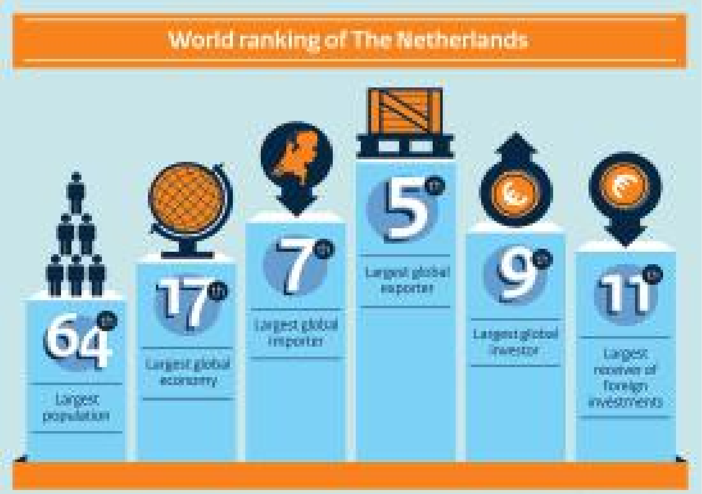

2017-18ء کے اعداد وشمار کے مطابق پاکستان اور ہالینڈز کے مابین دوطرفہ تجارتی حجم 1.54 بلین امریکی ڈالر ہے جبکہ 2016-17 میں یہ حجم 1.21 بلین امریکی ڈالر تھا۔اس تجارتی حجم میں 716.18 ملین امریکی ڈالر برآمدات اور 831.18 ملین امریکی ڈالر درآمدات شامل تھیں۔نیدر لینڈز یورپین یونین میں پاکستان کا چوتھا سب سے بڑا تجارتی پارٹنر ہے ہونے کے ساتھ ساتھ 13واں اقتصادی شراکت دار بھی ہے۔پاکستان اور نیدر لینڈز کے درمیان دوطرفہ تعلقات میں نہ صرف آنے والے وقتوں میں بہتری کی گنجائش موجود ہے بلکہ زرعی تحقیق اور ترقی میں دونوں ممالک ایک دوسرے کی مہارت سے فائدہ بھی اٹھا رہے ہیں۔پاکستان نیز لینڈز کو چاول، آم، تل کے بیج اور مصالحہ جات برآمد کر رہا ہے جبکہ نید لینڈز سے پاکستان پھولوں کے بلب، آلو اور سبزیوں کے بیج اور کوکو پاؤڈر درآمدات کر رہا ہے۔

38 ڈچ کمپنیوں پر مشتمل یورپی یونین کے سب سے بڑے تجارتی وفد کی Expo-2017 میں شرکت ڈچ کمپنیوں کی جانب سے پاکستان میں سرمایہ کاری کے رجحان میں گہری دلچسپی کی نشاندہی کرتا ہے۔حال ہی میں ڈچ ڈیری کمپنی "Friesland Campina" کی جانب سے 446 ملین ڈالر کی اینگرو فوڈ میں سرمایہ کاری سامنے آئی ہے۔مزید ڈچ کمپنیز کی جانب سے پاکستان میں سرمایہ کا تسلسل دونوں ممالک کے درمیان مضبوط تجارتی اور سفارتی تعلقات کی نشاندہی کرتا ہے۔مزید براں یورپین یونین کی جانب سے پاکستان کو جی ایس پی پلس اسٹیٹس سکیم کے حصول اور تسلسل میں نیدر لینڈز کی حکومت کا تعاون قابل ذکر ہے۔

سیالکوٹ کی تیار کردہ مصنوعات کی نیدر لینڈز میں کھپت کے مواقع۔

دونوں ممالک کے درمیان موجود 1.54 بلین امریکی ڈالر کا تجارتی حجم دونوں ممالک میں موجود تجارتی صلاحیتوں کی صحیح نمائندگی نہیں کرتا۔اس کے برعکس انٹرنیشنل ٹریڈ سنٹر (ITC) 2018ء کے اعداد وشمار کی روشنی میں نیدر لینڈز کی دنیا کے ساتھ ہونے والی تجارت کا جائزہ لیا جائے تو پاکستان کی بہت سی مصنوعات بالخصوص سیالکوٹ کی تیار کردہ مصنوعات سپورٹس ویئرز، کٹلری، لیدر مصنوعات، سپورٹس گڈز، گلوز، شوز اور سرجیکل انسٹرومنٹس کی کھپت کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم بہترین طریقہ ہائے مارکیٹنگ کو اپناتے ہوئے ڈچ مارکیٹ میں اپنی ساکھ کو مزید بہتر بنانے کیلئے بین الاقوامی کوالٹی معیار کے مطابق اپنی مصنوعات تیار کریں اور نیدر لینڈز میں منعقدہ بین الاقوامی تجارتی میلوں اور نمائشوں میں شمولیت اختیار کریں۔علاوہ ازیں سنگل کنٹری ایگزیبیشنز کا انعقاد، تجارتی وفود کی روانگی، دونوں ممالک کے برآمد کنندگان اور درآمد کنندگان کے مابین بزنس ٹو بزنس (B2B) میٹنگز کا اہتمام بنیادی کردار ادا کر سکتا ہے۔اس کے علاوہ ہیگ میں قائم پاکستانی ہائی کمیشن بھی دونوں ممالک کے درمیان تجارتی روابط کیلئے برآمد کنندگان کی معاونت کر سکتا ہے۔

2017ء کے اعداد و شمار کے مطابق نیدلینڈز کا کل درآمدی حجم 555.6 بلین امریکی ڈالر تھا۔اس کی نمایاں برآمدات میں مشینری اینڈ ٹرانسپورٹ آلات، کیمیکلز، منرل، خوراک، لائیوسٹاک وغیرہ شامل ہیں اور اس کے نمایاں برآمدی پارٹنرز میں جرمنی (24.2%)، بیلجیئم (10.7%)، یوکے (8.8%)، فرانس (8.8%) اور اٹلی (4.2%) شامل ہیں۔نیدرلینڈز کا کل درآمدی حجم 453.8 بلین امریکی ڈالر تھا۔اس کی نمایاں درآمدی مصنوعات میں مشینری اینڈ ٹرانسپورٹ آلات، کیمیکلز، فیول، خوراک اور کپڑا وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے نمایاں درآمدی پارٹنرز میں چائنہ (16.4%)، جرمنی (15.3%)، بیلجیئم (8.5%)، امریکہ (6.9%)، یوکے (5.1%) اور رشیا (4.3%) شامل ہیں۔

زراعت۔

یہ ملک اپنی زرخیز مٹی، معتدل آب و ہوا اور جدید زرعی صلاحیتوں کی بدولت امریکہ کے بعد زرعی مصنوعات برآمد کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔عوام کو غذایت سے بھرپور خالص خوراک انتہائی سستے داموں میسر ہے۔نیدرلینڈ میں ایسے گرین ہاؤس تعمیر کئے گئے ہیں جہاں ہر موسم میں ہر طرح کی زرعی اجناس کاشت کی جاسکتی ہیں۔ ڈچ زرعی شعبہ انتہائی میکنا ئزڈ ہے۔تقریباً کل آبادی کا چار فیصد افراد اس شعبہ سے وابستہ ہیں۔نیدرلینڈز کی کل ملکی آمدنی کا 21 فیصد اسی شعبہ سے حاصل ہوتا ہے۔نیدرلینڈز یورپی یونین میں پہلے اور امریکہ کے بعد دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے جو دنیا بھر میں اپنی زرعی اجناس برآمد کرکے کثیر زرمبادلہ کما رہا ہے۔ دنیا بھر میں استعمال ہونے والے ٹماٹر کا چوتھائی حصہ صرف نیدرلینڈز سے حاصل ہوتا ہے۔ اسی طرح ٹماٹر، مرچ، کھیرے اور سیب بھی دنیا کی کل ضروریات کا تقریباً چوتھائی حصہ اسی ملک سے پورا ہوتا ہے۔علاوازیں ڈچ زرعی برآمدات کا اہم حصہ تازہ کٹے ہوئے پودوں، پھولوں اور پھولوں کے بلب پر مشتمل ہے۔ ٹیولپ جیسے دنیا بھر میں نیدرلینڈز کی پہچان کہا جائے تو بے جا نہیں ہوگا۔ پھولوں کو اس ترتیب اور خوبصورتی کے ساتھ کاشت کیا جاتا ہے کہ دیکھنے والوں کو اپنے سحر میں جکڑ لیتا ہے۔ یہاں 70 لاکھ سے زائد پھولوں کی اقسام کاشت کی جاتی ہے۔دنیا کا سب سے بڑا پھولوں کا باغ "Keukenhof" syج یورپ کا باغ بھی کہا جاتا ہے اسی ملک کے شہر "Lisse" میں ہے۔ یہ باغ ہر سال مارچ کے آخر اور مئی کے وسط میں سیاحوں کیلئے کھولا جاتا ہے۔ نیدرلینڈز ہر سال صرف پھولوں کی برآمد سے تقریباً 15 ارب ڈالر سے زائد کا قیمتی زرمبادلہ کماتا ہے۔

سیاحت۔

نیدرلینڈز دنیا کا 20واں سب سے زیادہ وزٹ کیا جانے والا ملک ہے۔ ہر سال تقریباً 17 ملین سے زائد غیر ملکی سیاح، سیاحت کی غرض سے نیدرلینڈز کا رخ کرتے ہیں، جن میں سب سے زیادہ تعداد جرمن سے تعلق رکھنے والوں کی ہے۔ونڈرملز، نہروں، ٹیولپس، دلفریب قدرتی مناظر، خوبصورت باغات اور دیہات، تاریخی اثاثوں سے بھرے میوزیم، شہروں میں ایک ہزار سال سے پرانی تاریخی عمارتیں دنیا بھر کے سیاحوں کو دعوت نظارہ دیتی نظر آتi ہیں۔نیڈرلینڈز میں موجود دنیا کا سب سے بڑا پھولوں کا باغ "Keukenhof" اور 13 ہزار 800 ایکڑ سے زائد رقبہ پر موجود پارکس نیڈرلینڈز کی خوبصورتی کو دوبالا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔اس ملک کے نمایاں سیاحتی مقامات میں جورڈن اور ایمسٹرڈیم کی خوبصورت نہریں، Rijks، Anne Frank اور Van Gogh میوزیمز، Kinderdijk ونڈرملز، Hoge Veluwe نیشنل پارک، Ijsselmeer ٹاؤنز پارک، زیلینڈ کی شاندار ڈائیکس، تاریخی Valkenburg اور Kasteel De Haar شامل ہیں۔ نیدرلینڈز میں سفر کرنے کیلئے بہترین ذرائع آمدورفت میں یوریل سرفہرست ہے۔نیدرلینڈز سمیت یورپ کے دیگر 33 ممالک میں کاروباری و تفریحی سفر کیلئے یوریل پاسسز سیالکوٹ چیمبر آف کامرس میں مناسب ریٹس پر دستیاب ہیں۔

کی 17 ویں اور انڈیکس آف اکنامک فریڈم کے مطابق دنیا کی 13 ویں بڑی اور سب سے آزاد سرمایہ دارانہ معیشت ہے۔سوئس انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ برائے مینجمنٹ ڈویلپمنٹ کے اعدادوشمار برائے سال 2017ء کے مطابق نیدر لینڈ کی معیشت دنیا کی پانچویں بڑی مسابقتی معیشت ہے۔ 2019ء کے اعدادوشمار کے مطابق نیدرلینڈز 52 ہزار 3 سو سے زائدامریکی ڈالرفی کس آمدن (GDP Per Capita) کےساتھ دنیا کی 11 ویں بڑی معیشت ہے اوراس ملک کا جی ڈی پی حجم 902.355 بلین امریکی ڈالر ہے۔جی ڈی پی شرح نمو 2.9 فیصد ہے۔نیدر لینڈز کے مجموعی جی ڈی پی میں زراعت کا حصہ 1.6 فیصد، صنعت 17.9 فیصد اور خدمات 70.2 فیصد ہے۔اس ملک کے ہنر مندوں کی کل تعداد تقریباً 92 لاکھ افراد پر مشتمل ہے جن میں سے 1.2 فیصد زراعت، 17.2 فیصد صنعت اور 81.6 فیصد خدمات کے شعبہ سے وابستہ ہیں۔نیدر لینڈز کے قدرتی وسائل میں قدرتی گیس، پٹرولیم، پیٹ (Peat)، چونا پتھر، نمک، ریٹ بجری اور قابل کاشت زمین شامل ہیں۔یورپ میں موجود کل قدرتی گیس کے ذخائر کا 25 فیصد صرف نیدرلینڈز میں پایا جاتا ہے۔ اشیائے خوردونوش کی صنعت ملک کی سب سے بڑی صنعتوں میں سے ایک ہے، جبکہ دیگر بڑی صنعتوں میں توانائی، کیمیکلز، تجارت، مشینری، دھات کاری، بجلی کا سامان، خدمات اور سیاحت شامل ہیں۔الیکٹرونکس کی دنیا میں "فلپس" کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں، 1891ء میں اس کمپنی نے لائٹ بلب کی تیاری سے اپنا آغاز کیا اور آج بھی اس ڈچ کمپنی کا شمار دنیا کی سب سے بڑی الیکٹرونکس مصنوعات تیار کرنی والی کمپنیوں میں ہوتا ہے۔

Steel Industry

نیدرلینڈز کی کیمیائی صنعت ملک کی اہم معاشی صنعت ہے۔اس وقت اس ملک میں رائل ڈچ شیل، ڈی ایس ایم، اکزونوبل اور BASF سمیت دنیا کی 19 معروف بین الاقوامی کیمیکلز کمپنیوں کے ہیڈ آفس موجود ہیں۔نیدرلینڈز کیمیائی مصنوعات اور خدمت کے شعبہ میں یورپ کا سب سے بڑا اسپلائر ہے۔نیدرلینڈز کی دھات کاری صنعت مینوفیکچرنگ سیکٹر کا ایک اہم حصہ ہے اور یہ صنعت دور حاضر کے تمام تقاضوں کے مطابق انتہائی جدید ترین ہے۔یہ صنعت دیگر شعبوں جیسے توانائی اور بجلی، صحت، کان کنی، آٹوموبائل، رئیل اسٹیٹ اور نجی جہاز سازی کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے۔کاپکو، ہندستان، مشین ٹولز، DMG موری، کولفیکس، BTD مینوفیکچرنگ ، اٹلس کوپکو اور Amada اس ملک کی معروف ترین دھاتکاری کمپنیاں ہیں۔نیدرلینڈز دنیا کے 20 بڑے اسٹیل برآمد کنندگان میں شمار ہوتا ہے۔

2017ء میں نیدرلینڈز نے 11.3 ملین میٹرک ٹن اسٹیل برآمد کیا تھا۔نیدرلینڈز 160 سے زائد ممالک اور علاقوں میں اسٹیل برآمد کرتا ہے اور اس کے نمایاں اسٹیل امپورٹ کرنے والے ممالک میں بیلجیئم ، جرمنی، فرانس، اٹلی، برطانیہ اور اسپین شامل ہیں اور اس کی دوسری بڑی مارکیٹ امریکہ ہے۔ 2017ء تک نیدرلینڈز ہوا کی طاقت سے تقریباً 4 ہزار 3 سو 50 میگاواٹ بجلی پیدا کر رہا ہے اور اس وقت ملک میں 23 سو سے زائد ٹربائن سائٹس موجود ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ ان میں اضافہ ہو رہا ہے۔ایک اندازے کے مطابق 2023 تک ڈچ یورپی یونین کی جانب سے قابل تجدید ذرائع سے بجلی پیدا کرنے کا مقرر کردہ 16 فیصد کا ہدف پورا کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔KLM یا رائل ڈچ ائرلائنز دنیا کی سب سے قدیم ائرلائنز ہے جس کا قیام 1919ء میں عمل میں آیا۔

ECONOMIC INDICATORS (2017)

GDP	$53,900 (Per Capita)
GDP	$924.4 billion (Purchasing Power Parity)
GDP	2.9% (Real Growth Rate)
GDP - Composition by Sector	Agriculture: 1.6% Industry: 17.9% Services: 70.2%
Agriculture - products	Vegetables, Ornamentals, Dairy, Poultry and Livestock Products; Propagation Materials
Industries	Agro Industries, Metal And Engineering Products, Electrical Machinery and Equipment, Chemicals, Petroleum, Construction, Microelectronics, Fishing
growth rate	3.3% Industrial production
Exports	$555.6 billion
Exports - commodities	Machinery And Transport Equipment, Chemicals, Mineral Fuels; Food and Livestock, Manufactured Goods
Exports - Partners	Germany 24.2%, Belgium 10.7%, UK 8.8%, France 8.8%, Italy 4.2%
Imports	$453.8 billion
Imports - commodities	Machinery And Transport Equipment, Chemicals, Fuels, Foodstuffs, Clothing
Imports - partners	China 16.4%, Germany 15.3%, Belgium 8.5%, US 6.9%, UK 5.1%, Russia 4.3%
Ref: https://www.cia.gov	

نیدرلینڈز کا کل رقبہ 41ہزار 05سو 25مربع کلو میٹر ہے اور یہ رقبہ کے لحاظ سے دنیا کا 131واں بڑا ملک ہے۔جس میں سے 41ہزار مربع کلو میٹر سے زائد رقبہ صرف نیدرلینڈز کا ہے۔اس ملک کی کل آبادی ایک کروڑ 71لاکھ 18ہزار سے زائد نفوس پر مشتمل ہے اور آبادی کے لحاظ سے یہ دنیا بھر میں 66واں بڑا ملک ہے۔آبادی کے اعتبار سے یہ دنیا کا 12واں اور یورپ کا 5واں گنجان آباد ملک ہے۔اس ملک کی قومی زبان ڈچ ہے جبکہ دیگر علاقائی زبانوں کے علاوہ انگلش بولنے والوں کی کثیر تعداد بھی یہاں موجود ہے۔یورو سے پہلے نیدرلینڈز کی سرکاری کرنسی کا نام "ڈچ گلڈر" تھا۔ یورپی یونین میں شامل ہونے کی بنا پر 2002ء کے بعد گلڈر کی بجائے یورو کو نیدرلینڈز کی سرکاری کرنسی کا درجہ دے دیا گیا۔مگر آج بھی نیدرلینڈز میں شامل ریاستوں کوراکاؤ اور سینٹ مارٹن میں پرانی کرنسی گلڈر بھی مستعمل ہے۔نیدرلینڈز کا آئینی دارالخلافہ ایمسٹرڈیم ہے جبکہ 1588ء سے لیکر آج تک اسٹیٹ جنرل، اسٹیٹ کونسل، سپریم کورٹ اور ایگزیکٹو برانچ ایمسٹرڈیم کی بجائے "ہیگ" میں قائم ہیں۔ایمسٹرڈیم کا نام اس شہر میں موجود واٹر ڈیم کی وجہ سے ہے اور یہ شہر نیدرلینڈ کا سب سے زیادہ آبادی والا شہر ہے۔یہ شہر لکڑی کے کھمبوں پر آباد کیا گیا ہے۔اس کے دیگر نمایاں شہروں میں روٹرڈیم، دی ہیگ، اٹریچٹ، اور Eindhoven شامل ہیں۔نیدرلینڈز میں متعدد بین الاقوامی سرکاری تنظیموں اور بین الاقوامی عدالتوں کے آفسز موجود ہیں جن میں سے بیشتر "ہیگ" میں قائم ہیں جس کی وجہ سے یہ دنیا کا قانونی دارالحکومت بھی کہلاتا ہے۔نیدرلینڈز میں واقع روٹرڈیم بندرگاہ دنیا کی سب سے بڑی اور معروف بندرگاہ ہے۔نیدرلینڈز کے دنیا بھر میں موجود اکثر و بیشتر ممالک کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم ہیں۔یہ اقوام متحدہ کا رکن ہونے کے علاوہ یورپی یونین، یوروزون، G-10، نیٹو، OECD، ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (WTO)، Schengen اسٹیٹس کا ممبر ملک ہونے کے ساتھ ساتھ سہ فریقی بینی لکس یونین کا بھی حصہ ہے۔

نیدرلینڈز میں بسنے والے زیادہ تر لوگ گاڑیوں کی بجائے سائیکلوں پر سفر کرنا پسند کرتے ہیں۔ملک کا سربراہ بھی سائیکل پر سفر کرتا ہے۔یہاں سائیکلوں کی تعداد انسانی آبادی کے مقابلے میں 1.3 فیصد زیادہ ہے اور سائیکل چلانے کیلئے عوام کیلئے علیحدہ سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں۔نیدرلینڈز میں جرائم کی شرح نہ ہونے کے برابر ہے یہی وجہ ہے کہ یہاں کی پولیس کا رویہ عوام کے ساتھ انتہائی خوش اخلاقی پر مبنی ہوتا ہے۔ملک میں جیلوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔2013ء میں صرف آٹھ افراد کو جرائم کی بنا پر جیل میں بند کیا گیا۔نیدرلینڈز میں بسنے والے افراد کو دنیا بھر میں یہ منفرد اعزاز بھی حاصل ہے کہ ڈچ لوگ دنیا کے سب سے زیادہ خوشحال اور خوش رہنے والے افراد ہیں، اور انہیں بہترین معیاری زندگی میسر ہے۔یہاں تعلیم کی شرح ننانوے فیصد ہے، پانچ سال سے سولہ سال کی عمر تک تمام بچوں کو سکول کی تعلیم حاصل کرنا لازمی ہے۔۔نیدرلینڈز کی کل آبادی کا 43.8فیصد افراد کا تعلق عیسائی مذہب کے مختلف فرقوں سے ہے، 5فیصد اسلام اور بقیہ 1.1 فیصد دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد سے ہیں۔ صحت کا معیار انتہائی اعلیٰ ہے، عوام کو صحت کی سستی اور معیاری سہولیات دستیاب ہیں۔ یوروہیلتھ کنزیومر انڈکس (EHCI) کے سالانہ 2016ء کے اعداد و شمار کے مطابق نیدرلینڈز یورپ میں صحت کے حوالہ سے بہترین سہولیات فراہم کرنے میں پہلے نمبر پر اور دنیا بھر میں معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالہ سے نیدرلینڈز کا شمار پہلے تین ممالک میں ہوتا ہے۔مائیکروسکوپ، مرکری تھرمامیٹر، ٹیلی سکوپ، CD، DVD اور بلیورے Disc بھی نیدرلینڈز کی نمایاں ایجادات ہیں۔نیدرلینڈز کے لوگ کھیلوں کے بہت شوقین ہیں، اس وقت اس ملک میں 35ہزار سے زائد سپورٹس کلب ہیں اور 50لاکھ سے زائد افراد ان میں رجسٹرڈ ہیں۔اولمپکس کی تمام کھیلیں نیدرلینڈز میں کھیلی جاتی ہیں۔نیدرلینڈز کا مقبول ترین کھیل فٹبال ہے، اس کے دیگر نمایاں کھیلوں میں فیلڈ ہاکی، والی بال، بیس بال، کرکٹ، باسکٹ بال، رگبی، ہینڈ بال، سائیکلنگ، آئس سکیٹنگ، جمناسٹک اور گالف شامل ہیں۔

معیشت۔

نیدرلینڈز کی معیشت کا شمار دنیا کی انتہائی ترقی یافتہ معیشتوں میں ہوتا ہے۔ورلڈ بینک اور انٹرنیشنل مانیٹرنگ فنڈ کے 2019ء کے اعداد و شمار کے مطابق نیدرلینڈز کی معیشت دنیا

نیدرلینڈز (ہالینڈ)

NETHERLANDS

جغرافیائی محل وقوع

ہنستے مسکراتے خوشحال انسانوں کی سرزمین "ہالینڈ" شمال مشرقی یورپ کا ایک خوبصورت ترین ملک ہے۔دلکش قدرتی نظاروں،خوبصورت جھیلوں،نہروں، پن چکیوں اور پھولوں سے لدے کھیت وکھلیان اس ملک کے حسن کومزید دوبالا کرتے ہیں۔یہ ملک 12 صوبوں پر مشتمل ہےاس ملک کے مشرق میں جرمنی،جنوب میں بیلجیئم اورشمال مغرب کی جانب بحیرہ اسود کی سمندری حدود واقع ہیں۔جغرافیائی طور پر نیدر لینڈز کا 25 فیصد رقبہ اور اس کی کل آبادی کے 21 فیصد لوگ سطح سمندر سے نیچے آباد ہے۔اس کے کل رقبہ کا تقریباً 50 فیصد حصہ صرف سطح سمندر سے ایک میٹر بلند ہے۔سطح سمندر سے انتہائی کم بلندی پر واقع ہونے کی وجہ سے نیدرلینڈز کا شمار دنیا کے ان مما لک میں ہوتا ہے جوسب سے زیادہ موسمیاتی تبدیلیوں کا شکار ہوتے ہیں۔ فروری 1953ء کے اوائل میں ہونے والی سیلابی تباہ کاریوں اور انسانی جانوں کے کثیر ضیاع کے بعد اس ملک کی حکومت نے ملک کو مستقل طور پر سیلاب سے محفوظ بنانے کیلئے بڑے پیمانے پر پروگرام "ڈیلٹا ورکس" کا آغاز کیا جو 30 سال کی طویل مدت میں 1997ء میں مکمل ہوا۔ اس منصوبہ کے قیام کا مقصد آئندہ دس ہزار سال کیلئے نیدرلینڈز کوسیلاب کی تباہ کاریوں سے محفوظ بنانا تھا۔امریکی سوسائٹی آف سول انجینئرز کا مکمل کردہ منصوبہ "ڈیلٹا پراجیکٹ" جدید دنیا کے سات عجائبات میں سے ایک ہے۔سطح سمندر سے نچلی سطح پر واقع علاقے بیشتر انسانی ساختہ ہے اورتقریباً 17 فیصد علاقہ سمندر اور جھیلوں پر آباد کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ نچلے علاقوں سے پانی پمپ کرنے کیلئے ونڈ ملز کا ایک وسیع سلسلہ تعمیر کیا گیا۔کنگڈوم آف نیدرلینڈز جسے عرف عام میں ہالینڈ کہا جاتا ہے اور اکثر لوگ ہالینڈ کوایک خومختار ملک سمجھتے ہیں حالانکہ ہالینڈ کسی ملک کا نام نہیں بلکہ نیدرلینڈز کے ہی دوصوبوں Noord-Holland اور Zuid-Holland کا مجموعہ ہے۔کنگڈوم آف نیدرلینڈز میں آئینی بادشاہی نظام حکومت قائم ہے اور اس مملکت نیدر لینڈز میں نیدر لینڈز کے علاوہ مزید تین خودمختار ریاستیں اروبا،کوراکاؤ اور سینٹ مارٹن شامل ہیں۔نیدرلینڈز کی معیشت کواستحکام فراہم کرنے میں اسی علاقہ "ہالینڈ" نے بنیادی کردار ادا کیا جس کی وجہ سے اس ملک کا نام نیدرلینڈز کی بجائے ہالینڈ معروف ہوگیا۔اس ملک کے دو کالنگ کوڈ ہیں ایک 31+ اوردوسرا 599+ ہے۔وقت کے لحاظ سے نیدرلینڈز پاکستان سے چار گھنٹے پیچھے ہے۔

Rotterdam Port

نوٹس تجدید رکنیت برائے سال 2021-2020

ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ کے تمام معزز ممبران کو بذریعہ نوٹس آگاہ کیا جاتا ہے کہ ان کی ممبر شپ رکنیت کی مدت 31 مارچ 2020ء سے ختم ہو رہی ہے۔ لہذا تجدید رکنیت برائے سال 2021-2020 مورخہ یکم فروری 2020ء سے شروع ہو کر 31 مارچ 2020ء تک جاری رہے گی۔ اس سلسلہ میں تجدید رکنیت کا بل برائے سال 21-2020ء آپ کو پچھلے بلٹن کے ساتھ ارسال کر دیا گیا ہے۔ تجدید رکنیت کیلئے لازمی ہے کہ فیس مقررہ مدت میں بمعہ آخری سال کی انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کا ثبوت اور سیلز ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کا ثبوت، اگر لاگو ہو، بھی چیمبر ہذا میں جمع کروانا ہوگا۔ جو ممبر سالانہ فیس جمع کروانے کے باوجود انکم ٹیکس اور سیلز ٹیکس کے گوشوارے جمع کروانے کا ثبوت مہیا نہ کر سکیں گے۔ چیمبر ہذا کے قوانین کے تحت ان کا نام ووٹرز لسٹ میں شامل نہیں ہو گا اور نہ ہی وہ آئندہ الیکشن میں حصہ لے سکیں گے۔

نوٹ

(1)۔ کارپوریٹ ممبر سے 600 روپے اور ایسوسی ایٹ ممبر سے 300 روپے بابت ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ چارجز وصول کئے جائیں گے۔ اگر آپ نے اس مد میں کچھ رقم متعلقہ ایسوسی ایشن میں جمع کرا چکے ہیں تو ادا شدہ رقم کی رسید کی فوٹو کاپی جمع کروا کر موجودہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ چارجز سے منہا کروا سکتے ہیں۔

(2) چیمبر قوانین کے تحت فرم یا کمپنی کی طرف سے ووٹ ڈالنے کا حق صرف کمپنی یا فرم کے مالک یا نامزد کردہ، حصہ دار یا ڈائریکٹر کو حاصل ہوگا۔

تبدیلی نامزد نمائندہ

نئے قوانین کے تحت ممبر فرم اپنا نامزد نمائندہ الیکشن شیڈول کے اعلان کے تین دن کے اندر تبدیل کر سکتے ہیں۔

سیکرٹری جنرل

ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ

Shenjiao Engineering Company Limited

巴基斯坦深交钢结构和土建工程有限公司

WE DO!

SPECIALISED

FABRICATION

INSTALLATION

& COMMISSIONING

STEEL

STRUCTURES

PRE-ENGINEERED

BUILDINGS &

WAREHOUSES

INDUSTRIAL

PLANTS

Opposite Lakhu Der Village, Lahore.

M. Imran Mahr
General Manager
imran.mahr@seco.pk
+92 333 0531 843

Muzammil Khalil
Business Development Manager
muzammil.khalil@seco.pk
+92 334 5227 863

网址：www.seco.pk